قرآن، حدیث اور اسلام

از راشاد خلیفہ، پی-ایچ-ڈی

Table of Contents

تعارف

خدا کے رسول کی اطاعت کے بغیر نجات نہیں

خدا کے پیغامات کی فراہمی کرتے ہوئے، رسول اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے

محمد کی نمائندگی صرف قرآن کی طرف سے ہوئی

ایک خدا - ایک ذریعہ

قرآن: ایک غیر معمولی کتاب

حدیث و سنت =100 فیصد قیاس آرائی

محمد کو معبود بنانا

محمد کو شریک بنانا

نبی کا بس ایک ہی مقصد: قرآن کی تحویل

ان کا پسندیدہ سوال

اسلام کے تمام طور طریقے (نماز، زکات، روزہ، حج) ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچے

قرآن پر یقین نا کرنے کا نتیجہ

"حدیث و سنت" کی اہمیت

ٹھوس ثبوت

قران :واحد ذریعہ رہنمائی (6: 19)

فتح کی گارنٹی

احادیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی

عذاب عظیم

تعارف

قرآن مجید کے کمپیوٹرائیزڈ تحقیق کے 12 سال سے زائید عرصے کے بعد، ایک ٹھوس ثبوت نے ثابت کیاکہ قرآن واقعی بلا شک و شبہ خدا کا ہی لفظ ہے ۔ یہ دریافت دنیا بھر میں مسلمان عوام کے درمیان بہت مقبول ہوئی اور اس کام کی تفصیلی اشاعت کی گئی اور لاکھوں افراد میں تقسیم ہوئیی۔ میری ذاتی مقبولیت بھی اس بے انتہا دلچسپ دریافت کی وجہ سے ہی ایک دم ہوئی ۔

مسلسل تحقیقات کے نتیجے میں ایک نہایت حیران کن حقیقت کا انکشاف ہوا،کہ انتہائی مقبول ‘‘ حدیث اور سنت "کا نبی محمد کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، اور اس کی تعمیل کرنا خدا اور اس کے آخری نبی)6:112 اور 25:31 (کے نام کو بدنام کرنا اور ان کی نافرمانی کرنا ہے ۔

اس تحقیق سے یہ بات عیاں ہوئی کہ حقیقت میں تو یہ مسلمانوں کی اکثریت کے عقیدے سے متفق نہیں ہے ۔ اس کے نتیجے میں، میری ذاتی مقبولیت، اور یہاں تک کہ قران کے معجزے کی مقبولیت میری زندگی اور شہرت کو ایک شدید خطرے کے مقام پہ لے آئی ۔ چنانچہ، مسلمانوں کو اس بات سے آگاہ کرنا کہ "حدیث و سنت "شیطان کی بنائے ہوئی بدعتیں ہیں، یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے عیسائیوں سے یہ کہنا کہ عیسی خدا نہیں ہے ۔

حدیث و سنت "کی شناخت کے بعد سے شیطان کی بدعتیں اس ٹھوس ثبوت کی طرف سے رد کی جاتی ہیں، تمام فریقین جو بلا تعصب " سوچتے ہیں، وہ لوگ اس کتاب میں درج کردہ نتایج کو قبول کریں گے ۔ ایسے لوگوں کے لیے،ان نتائج میں اپنی نجات کے لیے مکمل طور پر نیا شعور اور بیداری ہے، اور یہ کہ مسلمان اکثریت شیطان کے منصوبوں کا شکار ہو چکی ہے ۔

راشاد خلیفہ

خدا کے رسول کی اطاعت کے بغیر نجات نہیں

کہہ دو)اے محمد (، اگر تم خدا سے پیار کرتے ہوتو میری پیروی کروگے ۔ خدا پھر تم سے پیار کرے گا، اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے " گا، خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ کہہ دو 'خدا اور رسول کی اطاعت کرو۔ 'اگر وہ دور ہوجائیں، تو خدا کافروں سے محبت نہیں کرتا۔)"32-31 :3 (تم نماز اور زکات کا مشاہدہ کرو اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم رحمت حاصل کرسکو۔) "24:56" (جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی" کرتا ہے وہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہے گا۔)"72:23 (چونکہ تمام رسولوں نے ایک ہی پیغام دیا، یعنی، "تم خدا کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کروگے ، "ان کی نافرمانی کرنا کفر ھے، اور شرک ھے ۔

خدا کے پیغامات کی فراہمی کرتے ہوئے، رسول اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے۔

میرے جیسا ایک نبی، خداوند، تمہارا خدا، تمہارے لئیے، تمہارے اپنے ہی لوگوں میں سے اٹھائے گا، تمہیں اس کو سننا ہی ہو گا۔)"موسی کی تعلیم میں 18:15" (میں ان کے لئیے ان کے اپنے ہی بھائیوں میں سے ایک نبی کو اٹھاؤں گا اور اپنے الفاظ اس کے منہ میں ڈالوں گا، وہ سب کو بتائے گا کہ میں اس کو حکم دیتا ہوں۔ اگر کوئی شخص میرے الفاظ جو وہ میرے نام سے بتا رہا ہے ، نہیں سنے گا، اس بات کی جواب طلبی میں اس سے خود کروں گا۔)"ڈیوٹورانمی 19-18 :18" (کیا تم اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ وہ الفاظ جو میں آپ سے کہتا ہوں۔ میں اپنے سے بنا کر نہیں کہتا ، لیکن وہ باپ جو میرے اندر بستا ھے، وہ خود ہی اپنے کام کرتا ہے۔)"یحیی کی انجیل 14:10" (لیکن جب وہ، روح القدس آتا ہے، تو وہ تمہیں سچائی کی راہنمائی دے گا، کیونکہ وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کرے گا ، لیکن وہ جیسا سنتا ہے، وہی بولے گا، اور وہ آپ کو ظاہر کرے گا کہ کیا آنے والا ھے۔)یحیی 16:13 ("رسول کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے "۔)قرآن 4:80" (اور وہ) محمد (اپنی طرف سے نہیں بولتا)53:3 قرآن (

محمد کی نمائیندگی صرف قرآن کی طرف سے ہوئی

ہم نے اس کتاب کو سچائی سے تم پر نازل کیا ہے، تمام پچھلے صحیفوں کی تصدیق کرتے ہوئے، اور ان سب پر افضلییت دیتے ہوئے۔" آپ ان کے درمیان ا)اس کتاب (کے مطابق عدل اور فیصلہ کریں گے جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے، اور ان کی خواہشات پر عمل نہ کریں اگر وہ سچ سے ہٹ جائیں۔ آپ ان کے درمیان ان کے معاملات کا فیصلہ کریں گے)اس کتاب (کے مطابق جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے، ان کی خواہشات پر عمل نہ کریں اور خبردار رہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کو اس)کتاب سے (دور کر دیں۔ کیا وہ زمانہ جہالت کے قوانین کو ڈھونڈتے ہیں؟ خدا کے علاوہ کون قانون ساز کے طور پر بہتر ہے، ان لوگوں کے لیئے جو خلوص سے ایمان لائیں ہیں؟) "قرآن 50-48 :5 (محمد کو قرآن کے سوا کسی اور ذریعہ سے مزہبی تعلیم دینے سے منع کیا گیا تھا

یہ)قرآن (ایک معزز رسول کا فرمان ہے، یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے، تم شاذونادر ہی ایمان لاتے ہو اور نا ہی یہ کسی نجومی کی بات" ہے، شاذونادر ہی تم اس سے فلاح پاتے ہو۔ یہ کائینات کے مالک کی طرف سے وحی ہے۔ اگر اس نے کوئی بھی مذہبی تعلیم اس کے علاوہ دی ہوتی)ہمارے حوالے سے (، ہم اس کو بری طرح سے سزا دیتے، اور اس پر وحی اتارنا بند کر دیتے)کام سے بر طرف کر دیتے(۔ تم میں سے کوئی بھی اسے ہم سے نا بچا پاتا"۔)47-69:40 (یہ انتہائی واضح آیات ہمیں سکھاتی ہیں کہ قرآن کے علاوہ کوئی اور مذہبی تعلیمات دینے سے محمد کو منع کیا گیا تھا۔ عربی متن کی طاقت انگریزی میں مکمل طور پر ترجمہ نہیں کی جا سکتی۔ لیکن ان طاقتور اظہارات میں شک نہیں ہے کہ نبی کا واحد فعل قرآن کی ،،فراہمی ''کرنا تھا، اور قرآن کے سوا کوئی اور تعلیم دینا نہیں تھا۔

محمد کو حکم تھا کے قرآن سے کبھی انحراف نا کرے۔ اس سے انحراف کی صورت میں سخت ترین سزا

انہوں نے تمھیں)اے محمد (ہماری آیتوں سے تقریبا ہٹا دیا تھا، وہ چاہتے تھے کہ تم کوئی مبالغہ آمیزی کرو تبھی وہ تمھیں اپنا دوست سمجھیں" گے۔ اگر ہم نے تمھیں مضبوط نہ کیا ہوتا تو تم نے ان کی طرف تھوڑا سا جھک جانا تھا۔اگر تم ایسا کر دیتے تو ہم اس زندگی میں تمہارے لیئے عذاب دوگنا کر دیتے، اور موت کے بعد بھی کوئی تمہیں ہم سے نا بچ پاتا۔)75-17:73 (ہمارے لیئے مثال قائیم کرنے لیئے، نبی)محمد(کو حکم دیا گیا تھا کہ اسلام پر اتاری گئی خدا کی آیتوں پر سختی سے عمل کریں، خاص طور پر 5:48،50)صفحہ 3 (میں جن کی وضاحت قرآن کے طور پر کی گئی ہے۔

قرآن کی طرف سے تھوڑا سا انحراف)اوپر آیت 74 دیکھیں (سخت سزا کا واجب ہے۔

محمد کو حکم تھا کہ صرف قرآن کو فراہم کرو، بلا کسی ردو بدل کے

اور کبھی کوئی ''من گھڑت'' چیز نا بناؤ:

جب ہماری آیتیں ان کے لئیے پڑھائی جاتی ہیں، تو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں کرتے، کہیں گے کہ 'اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤیا اسے تبدیل کرو'۔ کہہ دو)اے محمد (کہ، میں اس کو اپنے ارادے سے تبدیل نہیں کر سکتا۔ میں صرف اس پر عمل کرتا ہوں جو مجھ پر نازل ہوا۔ میں ڈرتا ہوں اگر میں نے اپنے رب کی نا فرمانی کی، تو ایک خوفناک دن کا عذاب۔ ...اس سے بڑھ کر بدترین کون ہے، جو شخص خدا کے بارے میں جھوٹ بولتا ہے یا اس کی آیتوں کو مسترد کرتا ہے؟ مجرم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس کے باوجود وہ خدا کے سوا انہیں پوجتے ہیں ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی فائیدہ پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں، اور کہتے ھیں کہ یہ ہمارے اور خدا کے ''درمیان شفاعت کرنے والے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ایسے میںشرک ہوتی ہے۔)"18-15:10 (

ایک خدا - ایک ذریعہ

ہمارے قادر مطلق خالق نے حکم دیا ہے کہ قرآن، اور خاص طور پر قرآن ہی مذہبی تعلیمات کا واحد ذریعہ ہو۔

اس کے علاوہ، ہمیں بتایا جاتا ہے کہ اس کے علاوہ کسی دوسرے ذرائیع کو مذہبی رہنمائی کے لئیے قبول کرنا، ایسے ہے جیسا کہ خدا کے برابر دوسرے خداؤں کو کھڑا کرنا " :کہہ دو)اے محمد(، 'کس کی گواہی بہتر ہے؟ کہو، 'خدا میرے اور آپ کے درمیان گواہ ہے کہ یہ قرآن مذہبی رہنمائی کے لئیے مجھے دیا گیا تھا کہ تمہیں اس کی تبلیغ کروں اور جس جس تک یہ پہنچے۔ مگر تم خدا کے سوا دوسرے معبودوں کو مانتے ہو)قرآن کے سوا دیگر ذرائیع کو برقرار رکھ کے (کہوکہ میں کبھی وہ نہیں کروں گا جو تم کرتے ہو، میں تمہاریشرک کو رد کرتا ہوں۔'')6:19 (یہ عمیق آیت، جو سورت 6 کی آیت]19 [ہے، مومنوں کو قرآن کے علاوہ کسی اور ذریعہ کو برقرار رکھنے یا اس کی پیروی کرنے سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے، اور ایسا کرنا خدا کے ساتھ دوسرے خداؤں کو کھڑا کرنے کے برابر ہے۔

ایک خدا /ایک ذریعہ

انتہائی ممکنہ سخت ترین زبان میں، ہمیں حکم دیا جاتا ہے کہ صرف قرآن ہی کو واحد مزہبی ذریعہ ہدائییت مانا جائے، مکمل قرآن، اور قرآن کے سوا کچھ نہیں۔

بار بار، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ مزہبی ہدائییت کے لیئیے صرف قرآن ہی کو قائیم کیا جائے۔

بار بار، ہمیں اس بات کی یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ قرآن کے علاوہ کسی دوسرے ذریعہ کو ماننا، خدا کے علاوہ کسی دوسرے خدا کو ماننے کے برابر ہے۔

قرآن کی سورہ 17 کی 22 سے 38 تک کی آئیتیں کچھ اہم ترین احکامات کی نمائیدگی کرتیں ہیں۔ ان آیتوں کے فوری بعد درج ذیل دکھایا گیا ہے" :یہ کچھ حکمت تم پر)اس قرآن میں (نازل ہوئی ہے، اور تم خدا کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو برابر مت کھڑا کرنا)قرآن کے سوا کسی "دوسرے ذریعہ کی پیروی کرنے سے (۔ ورنہ، تمہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا، ملزم کے طور پر، اور ذلیل کر کے۔ ")17:39(

ان تمام انتہائی سخت اور واضح احکامات کے باوجود، حدیث و سنت کے پیروکار واحد قرآن کو برقرار رکھنے میں ناکام کیوں؟ صفحہ 9 پر جواب ملاحظہ کریں۔

قرآن :ایک غیر معمولی کتاب

واضح احکامات کے باوجود، حدیث و سنت کے پیروکار کیونکر صرف قرآن کی اطاعت کو برقرار رکھنے میں ناکام کیوں ہوتے ہیں؟

جواب اسی سورہ میں دکھایا گیا ہے، جہاں احکامات صفحہ 8 کے مطابق سورہ 17 آیات نمبر-46-45 ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ جو لوگ خدا اور ان کے احکامات پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں اور صرف قرآن کی اطاعت کو برقرار نہیں رکھتے، وہ قرآن سے جان بوجھ کر دور ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ان دو اہم آیات میں دکھایا گیا ہے" :جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان جو لوگ آخرت میں ایمان نہیں رکھتے ہیں، ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر ڈھالیں چڑھا دیتے ہیں اور ان کو بہرہ کر دیتے ہیں، تاکہ وہ قرآن کو سمجھنے سے قاصر رہیں۔اس کے نتیجے میں جب آپ خدا کی تعلیمات صرف قرآن کے ذریعے قائیم کرنے کا کہتے ہیں تو "یہ نفرت سے دور بھاگتے ہیں۔ ")17:45-46(

اب اس کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے؟؟

کیا آپ خدا پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں؟

خدا فرماتا ہے کہ قرآن مکمل، کامل، اور مفصل ہے، اور تم اس کے علاوہ کسی دوسرے ذریعہ کو تلاش نہ کرو" :ہم نے اس کتاب سے باہر کچھ بھی نہیں چھوڑا، پھر سب اپنے رب کے سامنے جمع کئیے جائیں گے)انصاف کے لئیے (۔ جو لوگ ہماری آیات پر ایمان نہیں لاتے، وہ بہرے اور گونگے ہیں، مکمل اندھیرے میں، خدا جسے چاہے گمراہ کرتا ہے، اور جسے وہ چاہتا ہے اسے صحیح راہ دکھاتا ہے۔")6:38-39 کیا میں خدا کے سوا کسی اور کو تلاش کروں، قانون کا ذریعہ بنانے کے لیئے، جب کے اس نے اس کتاب کو مکمل تفصیل سے نازل کیا" (6:114) تمھارے رب کا کلام سچ اور انصاف میں مکمل ہے۔)"6:115 (خدا پہ ایمان نہ لانے کا نتیجہ"

جیسا کہ صفحہ 10 میں دکھایا گیا ہے، خدا فرماتا ہے کہ قرآن مکمل، درست، اور مفصل ہے۔

اس کے حکم واضح اور سخت ہیں کہ آپ نے مذہبی رہنمائی کے لئیے قرآن کے علاوہ کوئی اور ذریعہ تعلیم نہیں قائیم کرنا)صفحات 7 اور 8 دیکھیں(۔

اب، آپ کو خدا پر یقین کرنے کے لئیے یا اس کے بیانات کو مسترد کرنے کا فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی ہے، اور اس کے احکامات کو نظر انداز کرنے کی بھی، بشرطیکہ آپ کو نتایج کو قبول کرنا ہی ہو گا)نہ چاہتے ہوئے بھی(۔

آپ اتفاق کرتے ہیں کہ، بلا شک و شبہ، خدا پر ایمان لانے سے انکار کرنا ایک انتہائی سخت جرم ہے۔ سورہ 7 کی آیت نمبر 40 میں کتنی سنجیدگی سے اس کا اظہار کیا گیا ہے :بے شک، جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائیں اور ان پر توجہ کرنے کے لئیے وہ بہت متکبر ہیں، آسمان کے دروازے ان کے لئیے کبھی نہیں کھلیں گے اور نہ ہی وہ کبھی جنت میں داخل ہونگے جب تک کہ اونٹ ایک سوئی کی آنکھ سے نہیں گزر جاتا۔)"7:40 (چنانچہ، ان لوگوں کے لئیے مادی طور پر ناممکن ہے کہ یہ جنت میں داخل ہوپائیں گے، جو خدا پہ یقین نہیں رکھتے۔

وحی نازل ہونے کے لئیے ایک اہم معیار

بعض لوگ دعوی کرتے ہیں کہ "حدیث و سنت "آیات الہی ہیں۔ ظاہر ہے، وہ اس بات سے آگاہ نہیں ہیں کہ وحی کے معیار اس کا مکمل تحفظ ہے۔ چونکہ نبی کے نام سے منسوب حدیث و سنت کو بری طرح مسخ کر کے حقیقت سے انتہائی دور کیا ہے، وہ کبھی بھی وحی کے اس معیار کو پورا نہیں کرسکتے ہیں۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت یہ ہے کہ حدیث کی وسیع اکثریت من گھڑت جھوٹ ہیں۔

ہم نے آیات اتاری ہیں، اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت بھی کریں گے ۔)"9 :15" (بے شک، یہ ایک معزز صحیفہ ہے ۔ باطل نہ کبھی" ماضی میں، موجودہ، یا مستقبل میں اس میں نہیں آسکتا ؛ یہ وحی سب سے زیادہ دانشمند، اور

سب سے زیادہ تعریف کے قابل کی طرف سے آئی ہے)"42 -41 :41 (

جب وہ دعوی کرتے ہیں کہ حدیث اور سنت الہامات ہیں تو اس کا معنی واضح طور سے توہین الہی ہے ۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا اپنی آیات کو تحفظ دینے پر قادر ہے؟

حدیث و سنت =100 فیصد قیاس آرائی

اگرچہ خدا اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ قرآن مکمل طور پر تفصیل سے ہے، اور صرف یہی ایک واحد ذریعہ ہونا چاہیئے، مسلمانوں کی اکثریت حدیث و سنت کے نام سے جاننے والی قیاس آرائیوں کی پیروی کرنے میں غرق ہے ۔

جبکہ قرآن کی طرف سے ٹھوس دلائیل کے ساتھ اس بات کو ثابت کیا جاتا ہے کہ یہ خدا کا مستند اور تبدیلی کے بغیر لفظ ہے)کتاب ملاحظہ کریں، "قرآن : معجزے کی بصری کی پیشکش ("، حدیث اور سنت کو متفقہ طور پر قیاس آرائی کے کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے ۔

کیا میں خدا کے علاوہ کسی اور کے قانون کو تلاش کروں، جبکہ اس نے اس کتاب کو مکمل تفصیل سے نازل کیا ہے؟ تمہارے رب کا کلام" سچائی اور انصاف میں مکمل ہے ۔ اس کے الفاظ کو کوئی منسوخ نہیں کرے گا، وہ سننے والا ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ پھر بھی، اگر تم لوگوں کی اکثریت کی اطاعت کرتے ہو، تو وہ تمہیں خدا کے راستے سے دور لے جائیں گے ۔ اس لیئے کہ وہ قیاس آرائی کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ سوچنے میں ناکام ہوتے ہیں)116- 114 :6 (وہ قیاس آرائی کو ماننے پر اصرار کرتے ہیں،"جب ان کو ان کے رب کی طرف سے ہدایت دی جاتی ہے ۔)"53:23 (رسول کی اطاعت کرنا مشروط ہے

رسول کی اطاعت اسی وقت تک مطلق ہے جہاں تک کہ قرآنی آیات کا تعلق ہے۔

رسول کی اطاعت قرآن کو برقرار رکھنے میں ہے، پورا قرآن، اور قرآن کے سوا کچھ نہیں ۔

اطاعت رسول صرف اس بات پہ مشروط ہے کہ رسول کا ذریعہ صرف خدا ہو، ناکہ رسول جوکہ ایک انسان سے بڑھ کے کچھ نہیں، غلطیوں کا نشانہ ہے ۔

جیسا کہ مندرجہ ذیل آیت میں دکھایا گیا ہے، ایک شخص کے طور پر رسول کی اطاعت صرف اس وقت ہی ہو سکتی ہے اگر وہ صحیح ہے : اے نبی، اگر مومن عورتیں آپ کے پاس آتی ہیں اور وعدہ کرتی ہیں کہ وہ خدا کے سوا کسی اور کی پوجا نہیں کریں گی اور نا ہی چوری، اور نہ زنا، نا اپنے بچوں کا قتل، نا کوئی باطل کریں، اور نہ ہی آپ کے صحیح احکامات کی نافرمانی کریں گی، آپ ان کے عہد کو قبول کریں، اور خدا سے دعا کریں کہ وہ انہیں معاف کر دیں ۔) "60:12 (چنانچہ، یہ شرط صاف عیاں ہے کہ محمد جو کہ انسان ہے، برعکس اس محمد کے جو رسول ہے، کی صرف تبھی اطاعت ہو سکتی ہے اگر وہ صحیح بات کرے ۔

رسول کی اطاعت کرنا مشروط ہے

قرآن اس بات پر زور دیتا ہے کہ اطاعت تبھی مطلق ہے، جب ذریعہ خدا ہے، جبکہ رسول کی ذاتی رائے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے، اس کے اپنے لیئے اور یا ان کے لیئے بھی جو اس کی ذاتی رائے کی پیروی کریں گے۔

جو بھی اچھائی تمہارے ساتھ)اے محمد (ہوتی ہے وہ خدا کی طرف سے ہے ۔ اور اگر پر کچھ برا ہوتا ہے، تو وہ تمہاری وجہ سے ہے ۔ ہم نے" تمہیں لوگوں کے لیئے ایک رسول کے طور پر بھیجا ہے، اور خدا اس کی گواہی دینے کے لیئے کافی ہے ۔ جو بھی رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ خدا کی اطاعت کرتا ہے۔اور وہ جو اس سے منہ موڑتے ہیں، ہم نے آپ کو ان کا سرپرست بنا کر نہیں بھیجا۔ ")80-79 :4 (چنانچہ، محمد کی ذاتی رائے خراب ہو سکتی ہے یا خرابی کا باعث بن سکتی ہے ۔ دوسری طرف، محمد جو رسول ہے وہ خدا کے الفاظ کو پڑھیں گے، یعنی کہ جو قرآن ہے، اور لازم ہے احکامات کی اطاعت کرنا۔ کیونکہ جو کوئی رسول کی اطاعت کرتا ہے، وہ خدا کی اطاعت کرتا ہے، اور ہم پر خدا کے احکامات کی اطاعت فرض ہے، نہ کہ انسان کے احکامات ۔

رسول کی اطاعت کرنا مشروط ہے

قرآن میں ہمیں بہت سی مثالیں دی گئی ہیں کہ ہمیں ان باتوں کی ہر صورت میں اطاعت کرنا چاہیے جو محمد نے بطور خدا کے رسول کے کہیں، اور ضروری نہیں کہ وہ جو اس نے بحیثیت ایک انسان کے کہیں تھیں۔ ایک رسول کے طور پر، انہوں نے قرآن، اور قرآن کے سوا کچھ نہیں کہیں ۔

اس کے علاوہ، قرآن یہ علم دیتا ہے کہ محمد نے بطور ایک انسان کے اصل میں سنگین غلطیاں کی۔ لہذا، درج ذیل آیت میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے ایک قانون قائیم کرنے کی خواہش کی تھی جس کیں۔ چنانچہ، مندرجہ ذیل آیت میں میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ جدا ایک

قانون قائیم کرنا چاہتے تھے جس میں ایک آدمی اپنے اپنے بیٹے کی طلاق شدہ بیوی سے شادی کرسکتا ہے۔ محمد کو ہمارے لئیے مثال قائیم "کرنا تھی۔ تاہم، یہ عرب کے روایات کے برعکس تھا، اور اصل میں نبی نے "خدا کے خوف کی بجائے لوگوں کا خوف کیا۔

تم نے اس سے کہا جس پر خدا کی اور تمہاری برکت تھی، "اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور خدا کا مشاہدہ کرو۔ "اس طرح تم نے اپنے اندر اس کو" چھپا دیا جس کا خدا اعلان کرنا چاہتا تھا، اور تم لوگوں سے ڈر گئے جب کہ تمھیں صرف خدا کا خوف ہونا چاہئیے تھا۔ پھر، جب زید) محمد کا پالا ہوا بیٹا (نے آخر میں اسے طلاق دی تو ہم نے اس سے تمہاری شادی ہونے دی۔ یہ اس بات کو دکھانے کے لیئے کیا گیا کہ مومن مردوں کو اپنے پالے ہوئے بیٹوں کی طلاق شدہ بیویوں سے شادی کرنے کی اجازت ہے۔ خدا کے احکامات کا اطلاق ہونا ہو گا۔ " رسول کی اطاعت کرنا مشروط ہے (33:37)

ایک مکمل سورت اس حقیقت کی وضاحت کرتی ہے کہ ہمیں محمد کے بیانات کی اطاعت صرف ان کے قرآنی الفاظ پہ کرنا ہے، اور نہ کہ ان کے ذاتی الفاظ یا ذاتی رویے کی۔ یہ مذہبی رہنمائی کے نام نہاد جائیز ذرائیع "حدیث "اور نام نہاد "سنت " کے قوائید کو خارج کرتا ہے۔

سورت کا نام دیا گیا "عباسہ" = "اس نی تیوری چڑھائی" اور اس واقعے کا بیان کیا جاتا ہے جہاں محمد نے غریب اندھے آدمی کو نظر انداز کیا، اور ایک امیر آدمی کو اپنی پوری توجہ دی" :اس) محمد (نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا، جب نابینا آدمی اس کے پاس آیا۔ تمہیں کیا معلوم کہ اس کو نجات مل جاتی؟ یا وہ تمہارے پر توجہ دیتا اور اس توجہ سے فائیدہ اٹھاتا۔ وہ جو کہ امیر تھا، اسے تم) محمد (نے اپنی توجہ دی۔ اگرچہ تم اس کی نجات کی ضمانت نہیں دے سکتے۔ لیکن وہ جو نجات کی تلاش میں تمہارے پاس آیا، اور خلوص اور احترام کے ساتھ، تم نے اس کو نظر انداز کیا۔ بے شک، یہ ایک یاددہانی ہے، جو یاد رکھنا چاہتے ہیں"۔)80: 1-12(

محمد کو معبود بنانا

خدا کے بار بار اس دعوے کو دہرانے کے کہ قرآن مکمل، اور کامل ہے، اور مذہبی رہنمائی کا یہی واحد ذریعہ ہو گا، اور حدیث و سنت کے نام سے جانے والی قیاس آرائییاں، نبی محمد کی مرضی کے خلاف انکی توہین کو تشکیل دیتی ہیں۔

کہ دو)"اے محمد(، "اگر سمندر میرے رب کے الفاظ کے لئے سیاہی ہوتے، تو یہ سمندر کم پڑ جاتے اس سے پہلے کہ میرے رب کے الفاظ کم ہوں، یہاں تک کہ اگر ہم نے دوبارہ سیاہی فراہم کرتے۔ کہہ دو)اے محمد (کہ میں تمہارے جیسے انسانوں سے بڑھ کر نہیں ہوں۔ یہ مجھ پر نازل ہوا ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک خدا ہے، لہذا، جو کوئی اپنے رب سے ملنے کا منتظر ہے وہ نیکی کی زندگی بسر کرے گا، اور اپنے رب

کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں بنائے گا۔) "110-109 :18 (یہ آیات واضح طور پر ہمیں بتاتی ہیں کہ خدا کے پاس کسی قسم کے الفاظ کی کمی نہیں ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے ہمیں وہ تمام الفاظ عطا فرمائے ہیں جن کی ہمیں اس قرآن میں ضرورت ہے، تاکہ ہمیں محمد کے الفاظ کی تلاش نا کرنی پڑے اور نا ہی کسی اور کی، اور یہ کہ محمد بھی اور انسانوں کی طرح ایک انسان ہے، اسکو شریک نہیں بنانا چاہیے)آیت کے آخر میں دیکھیں (۔

قرآن :تم محمد کو شریک نہیں بناؤ گے

"قرآن میں صرف دو آیات ایسی ہیں جو اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ محمد "تمہارے ہی جیسے انسان سے بڑھ کر نہیں۔

کیا یہ کوئی اتفاق کی بات ہے کہ دونوں آیات آخر میں شرک کو ممنوع قرار دیتی ہیں؟؟

پچھلے صفحے پر پہلی آیت کو دکھایا گیا ہے، اور دوسری آیت درج ذیل میں دکھائی گئی ہے :"کہہ دو)اے محمد (کہ میں تمھاری طرح کا ایک انسان ہوں اور کچھ بڑھ کر نہیں ہوں۔ یہ مجھ پر نازل ہوا ہے کہ تمہارا خدا ایک خدا ہے. لہذا تم واحد اس)خدا (کا مشاہدہ کرو

اور اس کی طلب کرو اور افسوس ان پر جو شرک کرتے ہیں۔) "6 :41 (حقیقی مومن اپنے رب کے ان بیانات پر یقین رکھتے ہیں کہ قرآن مکمل، کامل، اور مفصل ہے، اور دین کی تعلیم کا واحد ذریعہ ہو گا۔ صرف مشرکوں کو قرآن کے سوا کسی اور ذریعہ کی تلاش ہوگی۔ " حدیث و سنت "کی پیروی نبی کو شریک بنانا اس کی مرضی کے خلاف ہے۔

قرآن کا غلط استعمال

خدا اور اس کے فرشتے نبی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اے ایمان والو، تم بھی اس کی حوصلہ افزائی کرو، اور اس کی مکمل حمایت" کرو۔)"56 :33 (اس آیت کا قرآن میں اب تک سب سے زیادہ نا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اس آیت کے شیطانی بگاڑ، جہالت اور شرک کی وجہ سے، لاکھوں مسلمان خدا کی شان کی تسبیح کرنے کی بجائے اور نبی کی رضا کے بنا نبی کی شان میں تسبیح کرتے ہیں.

جو لوگ اس مخصوص آیت کی دن رات تعریفیں کرتے ہیں وہ دو اہم حقائق سے واضح طور پر لا علم ہیں) :1 (لفظ "نبی = پیغمبر" اور جب حوالہ دیا جاتا ہے نبی محمد کا تو اس سے مراد ہمیشہ یہی ہے جب وہ زندہ تھا، اس کی موت کے بعد نہیں

اسی سورہ میں، اور اس آئییت کے 13 آیات کے بعد، ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا اور اس کے فرشتے یہی عزت افزآئی تمام (2) مومنین کے لیے کرتے ہیں.

خدا اور اس کے فرشتے ایمان والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، انہیں اندھیروں سے روشنی میں لانے کے لییۓ۔)"33:43 (قرآن کا" غلط استعمال

سورہ 9 کی آئییت 103 "یصلو" اور "یوصلی "الفاظ کا مطلب مزید وضاحت سے کرتی ہے۔ اس آیت میں، ہم دیکھتے ہیں کہ نبی کو مومنوں کے لئیے "یوصللی "کا حکم دیا ہے، جیساکہ وہ سورت 33 کے 56آیت میں انہیں اس کے لییۓ کرنے کی ہدائییت کی گئی ہے۔

)اے محمد (صدقہ کے لئیے ان کے پیسے کا ایک حصہ لو، انہیں پاک کرنے کے لییۓ اور ان کی تقدیس کے لییۓ، اور ان کی حوصلہ افزائی" کرو)صلی علیھم (آپ کی حوصلہ افزائی سے ان میں ہمت پیدا ہوگی۔ خدا سننے والا ہے، تمام جاننے والا ہے)9:103(۔

اس طرح، اس اظہار کا صحیح معنی "حوصلہ افزایئی "ہے، اور یہ نہیں "کہ دن رات تعریف "کی جائے، جیساکہ قرآن کا ناجائیز استعمال کرنیوالے نشاندہی کرتے ہیں۔

خلاصہ

۔ خدا اور اس کے فرشتوں مومنوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لانے کے لئیے)33:43(۔1

۔ خدا اور اس کے فرشتے نبی کی ہوصلہ افزائی ان کی زندگی کے دوران کرتے ہیں کہ ان کو سیدھی راہ پر رکھیں)33:56(۔2

۔ مومنوں سے کہا جاتا ہے کہ نبی کی زندگی میں ان کی حمایت کریں)33:56 (اور نبی بھی مومنوں کے لئیے ایسا ہی کریں)9 :103(۔3

قرآن کا غلط استعمال

خدا کے رسول میں، آپ کو ایک اچھی مثال ملتی ہے؛ ان لوگوں کے لئیے ایک اچھی مثال ہے جو خدا اور آخرت کی تلاش کر رہے ہیں،" اور کثرت سے خدا کو یاد کرتے ہیں۔) "33:21 (شیطان نے اس آیت کو محمد کو شریک بنانے کے لئیے ایک خاص حیثیت کا دعوی کرنے کے لئیے اور نبی سنت)روایت (کی ضرورت کے لئیے لوگوں کو قائیل کرنے کے لئیے استعمال کیا۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نبی محمد ہمارے لئیے بہترین مثال ہیں۔ اور ان کی مثال قائیم ہوتی ہے قرآن کو برقرار رکھنے سے، اور قرآن کے سوا کچھ نہیں۔

ظاہر ہے، جو لوگ شیطان کے جال میں گر گئے تھے وہ اس حقیقت سے لا علم ہیں کہ قرآن میں ابراہیم کو بھی انہی الفاظ میں بیان کیا گیا ہے ؛ لفظ با لفظ۔

ابراہیم میں اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں، آپ کو ایک اچھی مثال ملتی ہے، ان لوگوں کو جو خدا اور آخرت کی تلاش کر رہے" ہیں۔) "6 ،4 :60 (کیا خدا کو محمد سے نفرت ہے؟؟؟

بالکل نہیں۔ لیکن جب آپ وہی بات دہراتے ہیں جو قرآن میں خدا نے محمد کے بارے میں کہی، تو وہ آپ پر محمد سے نفرت کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔

اسی طرح، جب آپ عیسائیوں کو بتاتے ہیں کہ عیسی ایک انسان اور خدا کا رسول ہے، تو وہ آپ پر عیسی سے نفرت کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔

محمد کسی کی رہنمائی نہیں کر سکتے)28:56(

تم) محمد (ان کی بھی رہنمائی نہیں کر سکتے جن سے تم پیار کرتے ہو۔ خدا ہی ہے وہ جسے چاہتا ہے اسی کی رہنمائی کرتا ہے، کیونکہ وہی جانتا" ہے کہ کون رہنمائی کا مستحق ہے۔) "28:56 (نبی کا واحد مقصد صرف قرآن کو بغیر کسی تبدیلی، اضافہ، کمی، یا وضاحت کے، فراہم کرنا تھا۔

برائے مہربانی صفحہ نمبر35-29 ملاحظہ فرمائیں۔

محمد سے حقیقی محبت

عیسی سے سچا پیار اسے ایک انسان اور خدا کے رسول کے طور پر تسلیم کرنا ہے۔ عیسائیوں کو یسوع سے اس قدر محبت ہے، حالانکہ وہ قیامت کے دن ان کو دھتکار دے گا۔)میتھیو7:23 اور قرآن :5:116(۔

محمد سے حقیقی محبت یہ ہے کہ انہیں ایک انسان کے طور پر تسلیم کریں اور ان کی تعلیمات، یعنی کہ قرآن کو قائم کیا جائے، اور قرآن کے سوا کچھ اور نہیں۔ جو "حدیث و سنت" کی پیروی کرتے ہیں ان کو محمد کے دشمنوں کا نام دیا گیا ہے، اور قیامت کے دن محمد ان کو دھتکار دیں

گے، جیسا کہ ہم نیچے دیکھتے ہیں)" : فیصلے کے دن (رسول کہیں گے، 'میرے پروردگار، میری امت نے اس قرآن کو ویران کر دیا ہے ۔ ' ہم اس طرح ہر نبی کے خلاف مجرموں کو بطور دشمن کے مقرر کر دیتے ہیں۔ آپ کا رب ایک ہدایت کرنے والا اور مددگار کے طور پر کافی ہے ۔) "31-30 :25 (یہ بات قابل غور ہے کے اوپر والی آئیت نمبر31 اور 112، اور سورہ 6 جو کہ خصوصی طور پہ "حدیث " کے معاملے سے ہے "ان میں "لفظ با لفظ" مشابہت ہے ۔

خدا ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا؛ خدا ہی ہے جو تمہارے لئیے فراہم کرتا ہے؛ خدا ہی ہے جو تمہاری زندگی ختم کرتا ہے؛ خدا ہی ہے جو تمہیں زندہ کرتا ہے۔ خدا ہی ہے جو تمہارا محاسبہ کرنے کے لئیے پکارتا ہے۔ محمد ان چیزوں میں سے کچھ بھی نہیں کر سکتا)30:40 دیکھیں (۔

محمد مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں جانتے

کہہ دو)اے محمد(، 'میں کوئی نئی چیز نہیں لاتا جو دوسرے رسول سے مختلف ہو۔ مجھے کوئی اندازہ نہیں ہے کہ میرے ساتھ یا تمہارے ساتھ کیا ہو سکتا ہے۔ میں تو صرف اس کی تعمیل کرتا ہوں جو کچھ مجھ پر نازل ہوتا ہے۔ میں ایک واضع طور پہ خبردار کرنے والے سے زیادہ اور کچھ نہیں ہوں۔) ''46 :9" (کہہ دو)اے محمد(، 'میں اپنے آپ کو بھی نقصان یا فائیدہ پہنچانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا سوائے خدا کی مرضی کے۔)نہ ہی میں مستقبل کو جانتا ہوں (؛ اگر میں مستقبل کو جانتا تو میں اپنے مال ودولت کو بڑھا چکا ہوتا، اور مجھے کسی قسم کا کوئی نقصان نا ہوپاتا۔ میں انتباہ سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا، اور اس کے ساتھ ہی ایمان لانے والے لوگوں کے لئیے خوشخبری بھی دیتا ہوں۔ "

(7:188)

محمد مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں جانتے

لیکن سینکڑوں "احادیث "ایسی ہیں جو کہ مستقبل کے واقعات کو بیان کرتی ہیں جن کا قرآن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اور ذاتی پیش گوئی کو پیش کرتیں ہیں۔

سب سے زیادہ نمایاں "حدیث "ذیل میں دکھائی گئی ہے" :تم میری سنت)روایات (کی پیروی کروگے، اور 'ہدایت یافتہ خلفا) 'خلفاء 'راشدین (کو سننا جو میرے بعد آئیں گے۔

یہ غور کرنا چاہئیے کہ نبی کی وفات کے 200 سال تک عربی ادب میں اظہار "الخلفات الراشیدین "نہیں تھا۔ یہ ایک جدید اظہار ہے۔

نبی کو یہ کیسے معلوم تھا کہ "خلافت "کیا ہوگی، اور کون ان کا جانشین ہو گا، اور وہ کس طرح جانتے تھے کہ انہیں "الخلافا الراشیدین "کہا جائے گا؟

اظہار "الخلافا "الراشیدین "خاص طور پر چار خلفا سے مراد ہے :ابوبکر، عمر، عثمان، اور علی۔ نبی کے بعد یہ دو صدیوں تک نہیں معلوم تھا۔

شفاعت کی فرضی حکایت

شفاعت شیطان کی سب سے مؤثر چالوں میں سے ایک ہے، جس سے وہ لوگوں کو نبیوں /اور ولیوں کو شریک بنانے کا دھوکہ دیتا ہے۔

اگرچہ قرآن بار بار یہ بیان کرتا ہے کہ فیصلے کے دن کوئی شفاعت نہیں ہوگی، مگر "حدیث و سنت "کے ذریعے بہت سے مسلمانوں کو نبی کی مرضی کے خلاف ان کو شریک بنانا اور ان کی شفاعت کا محمول کرنا ہے۔

ہماری دی ہوئی نعمتوں میں سے خرچ کرو وہ دن آنے سے قبل، جہاں کوئی لین دین نہیں، کوئی اربا پروری نہیں، اور کوئی شفاعت نہیں" ہوگی۔) "2:254" (نبیوں کو صرف خدا کے حکموں کی پیروی کا حکم ہے۔ وہ)خدا (ماضی اور مستقبل کو جانتا ہے۔ وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتے سوائے ان کے جو پہلے سے ہی خدا کی طرف سے محفوظ ہیں۔ نبیوں کو تو خود اپنی قسمت کے بارے میں فکر ہے۔)"21:28 (

محمد کو شریک بنانا

شفاعت کی فرضی حکایت

قرآن کے بار بار اس بات کے دہرانے کے باوجود کہ محمد کے پاس کسی کو فائیدہ یا نقصان پہنچانے کی کوئی طاقت نہیں ہے) صفحہ 25 اور 30 ملاحظہ کریں (، شیطان بہت سے لوگوں کو شفاعت کا جھانسہ دینے میں کامیاب ہوا ہے۔ شیطان اپنے متاثرین کو یقین دلا چکا ہے کہ محمد اصل میں ان کو جہنم سے نکال لے گا اور انہیں جنت میں داخل کرے گا!

بہت سے نام نہاد "مسلمانوں "نے شفاعت کا تصور بڑھا کے متعدد ولیوں اور /یا اماموں کو بھی اس میں شامل کر چکے ہیں" :وہ خدا کے ساتھ ان کو بھی شریک بناتے ہیں جو کوئی ایسی طاقت نہیں رکھتے جو ان کو نقصان یا فائیدہ پہنچا سکے، اور کہتے ہیں کہ یہ خدا سے ہماری شفاعت مانگیں گے۔ کہہ دو کہ کیا تم خدا کو ایسی چیز کے بارے میں آگاہ کر رہے ہو جو وہ آسمانوں اور زمین میں نہیں جانتا؟ وہ شان اور عظمت والا ہے، اور اس چیز سے بہت بلند تر کہ کوئی اس کا ساتھی ہو۔) "10:18 (

محمد کو شریک بنانا

محمد کی فرضی حکایت بطور سفارش کرنے والے کے

شفاعت کے تصور کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے کچھ شراکت دار ہیں جو لوگوں کی خاطر خدا کے سے انکے لیئے سفارش کرتے ہیں۔

لہذا، سفارشترک ہے، اور جو لوگ اس بات پہ ایمان رکھتے ہیں کہ محمد کسی کی خاطر خدا سے شفاعت مانگے گا، وہ محمد کی مرضی کے خلاف انکو شریک بنا رہے ہیں۔ محمد کی طرف سے شفاعت ایک شیطانی بدعت ہے اور ہدیث /اور سنت کے طور پہ جانی جاتی ہے۔

قرآن واضح طور پر شفاعت کی شناخت بطور شرک کے اور عظیم معیار کا اعلان کرتا ہے؛ جو لوگ شفاعت میں یقین رکھتے ہیں وہ صرف خدا کے بارے میں بات کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے؛ ان کو خدا کے ساتھ ہمیشہ انہیں اپنے بتوں کو بھی شریک کرنا ہوتا ہے۔

کہہ دو، کہ صرف خدا ہی کے بس میں تمام شفاعت ہے۔اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے پھر اس کے پاس تم واپس لوٹو گے۔ جب صرف خدا کی بات کی جاتی ہے تو ان لوگوں کے دل جو آخرت میں ایمان نہیں رکھتے، نفرت سے سکڑنے لگتے ہیں۔ لیکن جب ان کے ساتھ اور بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ مطمئین ہوجاتے ہیں۔)"45-44 :39 (

محمد آپ کا احتساب نہیں کریں گے

تمہارا)اے محمد (مقصد صرف)قرآن (فراہم کرنا ہے، جبکہ وہ ہم ہیں جو ان کا احتساب کریں گے۔) "13:40 ("

محمد آپ کو کوئی فائیدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے

کہہ دو)اے محمد(، کہ میں اپنے آپ کو بھی نقصان یا فائیدہ پہنچانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔) '10:49 (کہہ دو)اے محمد(، 'میں" آپ کو نقصان یا فائیدہ پہنچانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا، جب آپ کو ہدایت دیتا ہوں۔) ' '72:21 (پس نبی آپ کو ناجنت میں ڈالے گا اور نہ ہی آپ کو جہنم سے نکال سکے گا اور نہ ہی وہ آپ کا احتساب کرے گا، نہ ہی آپ کو فائیدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس کا مکمل مقصد صرف قرآن کو پہنچانا، اور قرآن کے علاوہ کچھ اور نہیں۔ اس)محمد (سے محبت کرنا اور اس کا اعزاز صرف اکیلے قرآن کی پیروی کرنا ہے، اور اس سے منسوب من گھڑت باتوں کو مسترد کرنا ہے۔

ہر رسول کا ایک ہی منصب

آپ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے

نہ ہی عیسی، اور نہ ہی محمد چاہتے ہیں کہ ان کی پوجا ہو۔ ان کا واحد کام صرف خدا کی عبادت کی تبلیغ کرنا تھا۔

ہم نے تم سے پہلے ہر پیغمبر کو یہی ہدایت دی تھی کہ تبلیغ کریں کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے؛ تم صرف میری عبادت کرو گے۔ پھر" انہوں نے کہا، 'خدا جو نہائیت رحیم ہے نے بیٹے کو جنم دیا ہے۔ 'اس کی بڑی شان ہے، اور سارے رسول ان کے با عزت خدمتگار سے زیادہ اہمئیت نہیں رکھتے۔ وہ اپنے آپ سے کچھ نہیں بولتے۔ وہ صرف اس)خدا (کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ وہ)خدا (ان کا ماضی اور مستقبل کے بارے میں سب جانتا ہے، اور وہ کسی قسم کی شفاعت نہیں کر سکتے، سوائے اس کے جو پہلے ہی خدا کی طرف سے منظور ہے۔ خود رسولوں کو اپنی قسمت کے بارے میں فکر مند ہیں۔ اور، اگر ان میں سے کوئی بھی خدا کے ساتھ خدائی کا دعوی کرتا ہے تو ہم اسے دوزخ میں سزا دیں گے؛ ہم اس طرح بدکاروں کو سزا دیتے ہیں۔)29 -21:25 (

نبی کا بس ایک ہی مقصد: قرآن کی تحویل

بار بار، قرآن "دوہری منفی "پر زور دیتا ہے کہ محمد کا اس کے علاوہ کوئی فعل نہیں، سوائے قرآن کی فراہمی کے۔

آپ کے ذمے کوئی اور منصب نہیں سوائے اسکو)قرآن (پہنچانے کے) "42:48" (آپ کا ایک ہی منصب ہے اس)قرآن (کا" پہنچانا، اس کے بعد ہم ان کو بلائیں گے احتساب کے لئیے"۔)13:40" (رسول کا اس کے علاوہ کوئی فعل نہیں سوائے)قرآن (

پہنچانے کے، اور خدا جانتا ہے کہ جو آپ ظاہر کرتے ہیں، اور جو کچھ آپ چھپاتے ہیں ۔ کہیئے، 'اچھائی اور برائی ایک سے نہیں ہوتے، چاہے برائی کی جتنی بھی بہتات ہو جائے ' ۔ لہذا، آپ خدا کا مشاہدہ کریں، اے شخص جو تمہارے پاس ذہانت ہے، تاکہ تم کامیاب ہو سکو ۔ " بد قسمتی سے، جو لوگ اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ صرف قرآن ہی ہدایات کا واحد ذریعہ ہے، وہ ان سے تعداد میں (5: 99-100) بہت زیادہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔)16:35، 82؛ 24:54؛ 29:18؛ 36:17؛ اور 64:12 بھی دیکھیں (

محمد قرآن کی وضاحت، تشریح یا پیش بینی نہیں کرتے؛ صرف سپردگی اور اس کی تقلید

حدیث و سنت کی وکالت کرنے والے دعوی کرتے ہیں کہ حدیث و سنت قرآن کی وضاحت کرنے کے لیئے ضروری ہے ۔ تاہم، قرآن ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ خدا قرآن کے استاد خود ہیں ۔ اور کہ خدا ایمان لانے والوں کے دل میں قرآن ڈال دیں گے، قطع نظر انکی مادری زبان کے ۔ اور یہ کہ محمد قرآن کی وضاحت نہیں کریں گے ۔ دستاویزات ذیل میں دکھایا گیا ہے "خدا استاد قرآن ہے) "2-1 :55" (یہ غیر عربی یا عربی میں آیا ہے، کہ دیجیئے، 'ان لوگوں کے لیئے جو یقین رکھتے ہیں، یہ ہدایت اور شفا ہے ۔ جبکہ کافر اس پر بہرے اور اندھے ہو جائیں گے ۔) "41:44" (قرآن کی پیش بندی کرنے میں اپنی زبان)اے محمد (کو مت ہلائیں ۔ یہ ہم ہی ہیں جو اسے قرآن کے طور پر مکمل کریں گے ۔ جب ہم اسے پڑھیں گے، تب تمہیں اس کی پیروی کرنا ہوگی ۔ پھر، ہم ہی ہیں جو اس کی وضاحت کریں گے -)19-16 :75)

حدیث اور سنت کی پیروی کرنے والے خود ہی اپنی تعلیمات کو نہیں مانتے

حدیث کی سب سے زیادہ مستند کتابیں، جوکہ مسلم اور ابن حنبل، یہ بیان کرتی ہیں کہ نبی نے حکم دیا تھاکہ کوئی شخص سوائے قرآن کے ان

[illegible]

«السابع - النهى عن كتابة غيرِ القرآن»

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «لاتَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئاً سِوَى القُرْآنِ . مَنْ كَتَبَ شَيْئاً سِوَى القُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ»[1] .

(احمد جـ ١ ص ١٧١ ومسلم)

ابی سعید الخدری - خدا کی ان پر رحمت ہو - فرماتے ہیں کہ خدا کے رسول - خدا ان کے درجات بلند کریں اور ان کی سلامتی ہو - نے فرمایا" !!!''کہ ''میری طرف سے کچھ بھی نہ لکھنا۔ قرآن کریم کے سوا۔ اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو اسے مٹانا ہو گا۔

،پس اپنی ہی تعلیمات کے مطابق

وہ نبی کی نا فرمانی کرتے ہیں

ناقابل یقین حقیقت :وہ اپنی ہی تعلیمات کی پیروی نہیں کرتے

سب سے زیادہ "مستند" حدیث کے ذرائع کے مطابق، نبی کبھی بھی اپنی اس بات سے نہیں پیچھے ہٹے کہ صرف قرآن کے علاوہ ان کی
[illegible]

عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ : [دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، فَحَدَّثَهُ حَدِيثاً ، فَأَمَرَ إِنْسَاناً أَنْ يَكْتُبَ . فَقَالَ زَيْدٌ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَكْتُبَ شَيْئاً مِنْ حَدِيثِهِ ، فَمَحَاهُ] .

(أحمد ج ١ ص ١٩٢)

زید ابن ثابیت)نبی کے قریب ترین وحی کے مصنف (خلیفہ معاویہ سے ملاقات کے لیئے گئے)نبی کی وفات کے 30 سال سے زیادہ عرصہ کے بعد(، اور نبی کے بارے میں ایک کہانی سنایئی ۔ معاویہ کو یہ کہانی پسند آئی اور انہوں نے کسی کو یہ لکھنے کے لیئے حکم دیا۔ لیکن زید نے کہا، "خدا کے رسول نے ہمیں حکم دیا کہ ہم کبھی بھی ان)نبی (کی حدیث نہیں لکھیں گے ۔ ")ابن حنبل کی اطلاع کے ذریعہ سے (۔

!!وہ اپنے ہی من گھڑت بتوں کی نافرمانی کرتے ہیں ۔

قرآن :کیاانکے پاس ایک "کتاب" ہے جہاں وہ جو کچھ چاہیں انہیں میسر ہو؟

جب آپ حدیث وسنت کے پیروکاروں سے محاذ آرائی کرتے ہیں جو پچھلے صفحے پر دکھائی گئی ہے، تو وہ اس حدیث کی موجودگی کو تسلیم کرتے ہیں ۔ وہ اپنی تعلیمات کی پیروی کرنے میں ناکامی کی وضاحت کرتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ اسی طرح "مستند "حدیث موجود ہیں !! جہاں نبی نے احادیث کی تحریر کا حکم دیا تھا

قرآن نے ایسے لوگوں کو "مجرموں "کے طور پر بیان کیا اور پوچھا" :کیا ان کے پاس ایسی ایک کتاب ہے، جہاں وہ جو کچھ چاہتے ہیں وہ ڈھونڈ سکتے ہیں؟ "

کیا ہم مسلمانوں کے ساتھ مجرموں والا برتاؤ کریں؟ آپ کے اس فیصلے میں کتنی خرابی ہے؟ کیا آپ کے پاس ایسی ایک کتاب ہے جس" میں آپ جس چیز کو چاہیں، وہ میسر ہو؟ "ج

"حدیث اور سنت دونوں ہی قرآن کی اس وضاحت میں پورا اترتے ہیں؛ کہ ایک "کتاب" جہاں آپ جو کچھ چاہیں وہ تلاش کر سکتے ہیں۔

حدیث اور سنت کی قیاسی اور متضاد نوعیت کو متفقہ طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ان کا پسندیدہ سوال

"اگر قرآن مکمل اور مفصل ہے)جیسا کہ خدا نے فرمایا(، ہم نماز کی تفصیلات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟"

یہ مشہور سوال قرآن کے علم کے بارے میں ان کی مکمل جہالت کو ثابت کرتا ہے، اور لا شعوری طور پہ یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کرنا کہ خدا یہ بات غلط کہتے ہیں کہ قرآن "مکمل "اور "مفصل "ہے۔ قرآن بلا شک شبہ کے یہ علم دیتا ہے کہ جو آج کا اسلام عمل میں ہے، ابراہیم اسلام کا بانی ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر، ابراہیم نے ہماری زندگی پر بطور ایک مسلمان کے کیا کردار ادا کیا؟

قرآن اس بات کا علم دیتا ہے کہ آج کے اسلام کے تمام طرز عمل)نماز، زکات، روزہ اور حج(، نسل در نسل ہمارے پاس ابراہیم سے آئیں ہیں۔

چنانچہ، آج کا اسلام اپنی آخری شکل میں، جیسا کہ آج عمل کیا جاتا ہے، دو چیزوں پر مبنی ہے):1 (قرآن : محمد کے ذریعے حصول میں آیا، اور مزہب کے عملی طریقے :ابراہیم کے ذریعے۔ (2)

اسلام کی تمام اہم تعالیمات محمد کے آنے سے پہلے موجود تھیں۔

محمد کا واحد مقصد قرآن کو فراہم کرنا تھا)صفحات 30:33 ملاحظہ کریں(۔

ابراہیم: بانئ اسلام

ابراہیم اسلام کے مفہوم کا پہلا وصول کنندہ تھا اور لفظ "مسلمان" کو استعمال کرنے والا سب سے پہلا انسان تھا (دیکھئیے 2:131)۔

آپ خدا کی راہ میں اس طرح سے جدوجہد کریں جیسے کہ آپ کو کرنی چاہیئیے۔ انہوں نے آپ پر عنائییت کی ہے، اور آپ کے لیئے مزہب" میں کسی قسم کی مشکل نہیں رکھی؛ مزہب جو کے آپ کے والد ابراہیم کا ہے۔ ابراہیم وہی ہے جس نے آپ کو پہلی بار 'مسلمان' کا نام دیا۔ پس، رسول آپ کے درمیان گواہی دیتا ہے، ویسے ہی آپ لوگوں کے درمیان بطور گواہ کے خدمت انجام دیتے ہیں۔ لہذا آپ نماز کا مشاہدہ کریں، زکوۃ خیرات دیں، اور خدا کی رسی کو تھامے رکھیں؛ وہ تمہارا رب ہے سب سے بہتر رب، اور سب سے بہتر مددگار۔ پس، اگر ابراہیم اسلام کا بانی ہے، تو کیا ہماری اسلامی زندگی میں اس نے کوئی کردار ادا کیا؟ (22:78)"

"جواب یہ ہے" ہاں؛ ان کی شراکت مزھب کی عملی تعالیات ہیں (نماز، زکات، روزہ اور حج)۔

اسلام ابراہیم کا مزہب ہے

جبکہ محمد کا مشن، واحد مشن، قرآن کی فراہمی کرنا تھا، تمام مزہبی طریقہ کار ابراہیم کے ذریعے آئیں۔

انہوں نے کہا، آپ کو یہودی، یا عیسائی ہونا چاہیئے رہنمائی کے لیئے۔ کہہ دو کہ ہم ابراہیم کے دین کی اطاعت کرتے ہیں؛ وحدانئییت،" جس نے کبھیشرک نہیں کی۔ (2:135" (ابراہیم نہ تھا یہودی، نہ ہی عیسایئ؛ وہ ایک خدا کو ماننے والا، مسلمان؛ تھا۔ وہ کبھی مشرک نہیں تھا۔ ابراہیم کے قابل صرف وہ لوگ ہیں، جو اس کے اور اس نبی (محمد) کے نقش قدم پر چلے، اور جو ایمان لائیں۔ خدا ایمان والوں کا رب ہے۔ (3: 67-68")

محمد ابراہیم کے پیروکار تھے

پھر ہم نے ابراہیم کے دین کی پیروی کرنے کے لیئے تمہیں (اے محمد) متاثر کیا، جس نے کبھیشرک نہیں کی۔ (16: 123" (منطقی طور پر، اگر محمد ابراہیم کا پیروکار تھا، اور ہم محمد کے پیروکار ہیں، تو ہم ابراہیم کے پیروکار ہیں۔ ابراہیم سے ہم نے کیا سیکھا؟؟؟

قرآن ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہم نے ابراہیم سے اسلام کے تمام مذہبی طریقوں کو سیکھا۔ اس میں نماز، زکات، روزہ اور حج شامل ہیں۔

ل ہذا، اسلام دو چیزوں پر مبنی ہے) 1: (قرآن :بذریعہ محمد

مزہبی اطوار :بذریعہ ابراہیم (2)

محمد کے مخالفین بھی نماز پڑھتے تھے

محمد سے پہلے اور اس کے دوران پورے عرب معاشرے نے ابراہیم کے دین کی پیروکاری کی۔ اسی طرح، ابو لہب، ابو جہل، اور قریش کے مشرکین روزانہ کی پانچ نمازیں ادا کرتے تھے، جیسا کہ آج ہم کرتے ہیں بالکل اسی طرح، سوائے ایک فرق کے، کہ ابراہیم کی الفاتحہ کو تبدیل کیا گیا قرآن کی الفاتحہ سے۔

خدا نے ان کو سزا نہیں دینی تھی جب تک تم) محمد (درمیان تھے۔ خدا ان کو سزا نہیں دینا چاہتے تھے جب تک وہ مغفرت مانگ" رہے ہوں۔ لیکن تب وہ بھرپور سزا کے حقدار ہو گئے جب، انہوں نے مقدس مسجد کی طرف سے لوگوں کو پیچھے ہٹانا شروع کیا، اگرچہ وہ اس کے سرپرست نہیں تھے، صرف نیک لوگ سرپرست ہیں، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ درگاہ پہ ان کی نمازیں صرف دھوکہ دہی اور لوگوں کو متنفر کرنے کے علاوہ کچھ نہیں تھیں۔ لہذا، اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کو بھگتو۔)"35-33 :8 (

محمد سے پہلے بھی مقدس مہینوں کو مانا جاتا تھا

اسلام میں چار مقدس مہینے محمد کے وقت سے پہلے منائے جاتے تھے۔ یہ بات مزید اس چیز کا ثبوت دیتی ہے کہ اسلام کے تمام مذہبی طریقوں کو نہ ہی نبی محمد نے شروع کیا، نہ ہی ان کی طرف سے سکھایا گیا؛ ان کا واحد مشن قرآن فراہم کرنا تھا۔

خدا تعلیٰ کے مطابق مہینے کا شمار بارہ ہے، جیسا کہ خدا کے صحیفوں میں دکھایا گیا ہے، جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ان" میں سے چار مقدس ہیں۔ یہ صحیح دین ہے لہذا، اپنے روح کو ان چار مہینے کے دوران مت خراب کرو۔ لیکن اگر مشرکین تم پر حملہ کریں، تو تم ن سے لڑ سکتے ہو اور جان لو کہ خدا نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔ مقدس مہینے کو تبدیل کرنا کافروں کا عمل ہے۔ اس طرح، انہوں نے مقدس مہینوں کو تبدیل کر دیا، ان کو ایک سال مقدس اور اگلے سال اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، اس طرح کے جیسے خدا کی طرف سے قائیم کردہ شمار کو برقرار رکھ رہے ہوں۔)"37-36 :9 (

آج کے مشرکین بمقابلہ قریش کے مشرکین

لاکھوں "مسلمان" آج کلشرک کی ایک ایسی قسم پر عمل پیرا ہیں جو قدیم قریش کیشرک سے ملتی جلتی ہے۔

مصر، ایران، پاکستان، بھارت، اور دیگر ممالک کے لاکھوں مسلمان "مسجد" نماز ادا کرنے کے لئیے جاتے ہیں۔ ان کی نمازیں بے شک خدا ہی کے لئیے ہیں۔ اپنی نمازیں ادا کرنے کے بعد، وہ پیروں کی قبر پر جاتے ہیں اور صحت، دولت، اور ربچوں کے لئیے دعا کرتے ہیں۔

قریش کے مشرک بھی پانچ وقت کی نمازیں بالکل ویسے ہی پڑھتے تھے جیسے کہ ہم آج کرتے ہیں، لیکن وہ صحت، مال، اور ربچوں کے لئیے دعا کرنے کے لئیے اپنے بتوں آلات، الازا، منات وغیرہ کے بھی پیش رو ہوتے تھے۔

پس، آج لاکھوں مسلمانوں کی طرف سے صریحشرک کی رسمیں بالکل اسی طرح ہیں جیسے کہ قریش کے مشرکوں کی تھیں؛ صرف شریک مختلف ہیں۔

یہودیوں اور عیسائی اقلیتوں کے علاوہ، عرب معاشرہ محمد کے مشن سے پہلے ابراہیم کے دین کے پیروکار تھا۔ انہوں نے اسلام کے تمام مذہبی فرائیض پر عمل درآمد کیا۔ ان کی نمازیں بالکل ہماری ہی طرح تھیں، لیکن انہوں نے شرک بھی کی۔ آج کے "مسلمان" عوام نبی کی مرضی کے خلاف ان کی پرستش کرتے ہیں، اولیا اور نیک مردوں یا اماموں کی پرستش شرکاء کے طور پہ کرتے ہیں، اور قرآن کے علاوہ دیگر ذرائع کو بھی مانتے ہیں) صفحات 7 اور 8 دیکھیے (۔

"آپ نماز کے مشاہدے کو قائیم رکھیں"

یہ قرآنی حکم، وحی کے پہلے چند ہفتوں ہی کے دوران نازل کیا گیا تھا۔

کیا اس بات کی کوئی منطق بنتی ہے کے خدا تعلیٰ ایسے حکم کو نازل کریں گے جس کا کسی کو کچھ علم نہیں تھا؟؟؟

اور نماز اور زکات کو قائیم رکھو، اور خدا کو اپنی نیکی ایک قرض کے طور پہ دو۔ جو کچھ بھی تم اپنی روح کے لئیے آگے بڑھاؤ گے، تمہیں ---" خدا کے پاس وہ کئی گنا زیادہ اور چوگنا ملے گا۔ اور خدا سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگو۔ اور خدا دینے والا مہربان ہے)"73:20 (لفظ نماز "صرف ایک ہی چیز کے لئیے مخصوص ہے اور معنی رکھتا ہے کہ، نماز کا مشاہدہ ایک خاص طریقے سے کرنا ہے، جو سجود اور رکوع پر مبنی" ہے۔ یہ پورے قرآن کے دوران، اور ہر دور میں بھی نبی یا رسول، سے متعلقہ ہے ایک حقیقت ہے۔

اسلام کے تمام طور طریقے) نماز، زکات، روزہ، حج (ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچے

میں ہم دیکھتے ہیں کہ ابراہیم اور اسماعیل خدا سے التجا کرتے ہیں کہ ان کو "اسلام کے مزہبی اطوار سکھائیں "۔ 2:128

جب ابراہیم نے اسماعیل کے ساتھ مل کے کعبہ کی بنیادیں رکھیں، توانھوں نے دعا کی، "ہمارے رب، یہ کام ہم سے قبول فرمائیں۔ آپ سننے والے، تمام علوم کے حامل ہیں۔ اے ہمارے رب، اور ہمیں مسلمان بنائیں اور ہماری آل اولادوں میں سے مسلمانوں کی ایک قوم بننے دیں؛ اور ہمیں ہمارے مذہب کے اطوار سکھائیں ، اور ہمیں نجات دیں؛ آپ نجات دینے والے ، رحیم ہیں)2:127،128 (

ابراہیم : پہلے)اور آخری (مخصوص مزہبی اطوار وصول کرنے والے۔

ابراہیم سے پہلے نبیوں اور رسولوں کو کسی قسم کے مذہبی طریقے نہیں دیے گئے تھے۔ انسانی معاشرہ بہت قدیم تھا، صرف ایک خدا پر ایمان لانا ہی نجات کے لئیے ضروری تھا۔ مثال کے طور پر سورہ 71 "نوح" ملاحظہ کریں۔ لہذا، مزہبی تعلیمات قرآن میں صرف ابراہیم کے بعد پائی جاتی ہیں، ان سے پہلے کبھی نہیں۔

)اے بنی اسرائیل (". تم نماز اور زکات کو قائیم کرو، تم ان لوگوں کے ساتھ رکوع کرو جو رکوع کرتے ہیں) "2:43" (ہم نے کعبہ کو تمام لوگوں کے لئیے ایک مرکزی نقطہ ، اور جائے امان بنا دیا؛ پس، تم اس مقام ابراہیم کو عبادت گاہ سمجھو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو میری درگاہ کو پاک کرنے کے لئیے مقرر کیا، ان کے لئیے جو اس کا مشاہدہ کریں گے، جو لوگ وہاں پیچھے رہیں گے، اور جو لوگ رکوع اور سجدہ کریں گے۔) "2: 125 (

نماز کا مشاہدہ محمد کے آنے سے قبل ہوتا تھا

لیکن یہوویوں اور عیسائیوں نے نماز کو "گنوا" دیا۔

اے مریم، تم اپنے رب کی اطاعت کرو اور سجدہ اور رکوع کرو، ان کے ساتھ جو سجدے اور رکوع کرتے ہیں"۔)3:43 (" (عیسی نے" کہا، (، میں جہاں بھی جاؤں خدا کی مجھ پر برکت ہے، اور اس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکات دینے کا حکم کیا ہے، جب تک میں زندہ رہوں گا۔) "19:31" (نسلیں جو بعد میں آئیں، وہ نماز کو گنوا بیٹھیں اور اپنی ہوس کا پیچھا کرنے لگیں ۔")19: 59 (یہودیوں، یعنی سامراؤں اور عیسائیوں)روسی آرتھوڈوکس کلیسا (کے پاس نماز کی کچھ باقیات رہ گئیں۔ یہ قابل ذکر ہے کہ سامریہ یہودیوں نے تلمود کی منادی کے حکموں کی مذمت کی ہے، اور فیصلہ کیا کہ صرف خدا کے کلام پر عمل کرنا ہے، یعنی تورات ")بیتھ آف گاڈ اکانیٹ"، صفحہ 117 (۔

نماز اور زکوات ہم تک بذریعہ ابراہیم پہنچیں

جو لوگ خدا پر یقین کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ قرآن کو چیلنج کرتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ "اگر قرآن مکمل ہے اور مکمل طور پر تفصیلی ہے)جیسا کہ 6:19، 6:38 اور 6:114 میں بیان کیا گیا ہے (، ہم نماز اور زکات کی تفصیلات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟ "اس طرح کے لوگ جو کہ واضح طور پر قرآن سے دور ہیں)دیکھیں 18:57 (، ہم مندرجہ ذیل قرآنی حقیقت پیش کرتے ہیں" :اور ہم نے اسے)ابراہیم کو(اسحاق اور یعقوب کو ایک تحفے کے طور پر عطا کیا اور ہم نے ان کو نیکی عطا کی۔ اور ہم نے انہیں بطور اماموں کے مقرر کیا جو ہمارے احکامات کے مطابق ہدایت دیتے تھے، اور ہم نے ان کو نیکی کی تعلیم دی اور نماز اور زکوات قائیم کرنے کی ہدائییت دی۔)"73-72: بدقسمتی سے، قرآن کی یہ سیدھی سی سچائی ان لوگوں کی رسائی میں نہیں ہے جو یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کے قرآن (21 مکمل نہیں ہے۔

سب سے پہلے، انہیں خلوص دل سے اس بات کا یقین کرنا ہے کہ قرآن مکمل، کامل، اور مفصل ہے؛ انہیں اپنے رب پر یقین کرنا ہو گا۔ ایک بار جب انہیں اس کا یقین ہو جائے گا، ان کے دلوں کے گرد ڈھالیں ہٹا دی جائینگی، ان کی کانوں کا بہراپن دور ہو جائے گا، اور وہ قرآنی سچائی کے لائیق ہو جائیں گے۔

روزہ ہمارے پاس ابراہیم کے ذریعے پہنچا

)پھر قرآن میں ترمیم کی گئیی " (آپ کو روزہ کی رات کے دوران اپنی بیویوں کے ساتھ جنسی تعلق رکھنے کی اجازت ہے۔ وہ تمہاری رازدار ہیں اور تم انکے رازدار ہو۔ خدا جانتا تھا کہ تم اپنی روح کو دھوکہ دیا کرتے تھے)رات کو جنسی رابطہ کرنے سے (۔ اس نے تمہیں نجات دی ہے، اور اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔ لہذا، تم ان کے ساتھ جنسی رابطے کر سکتے ہو، جو تمہارے لئیے خدا نے اجازت دی ہے، اسکی چاہ کرتے ہوئے۔)"2 :187 کا حصہ (یہ آیت واضح طور پر ہمیں بتاتی ہے کہ روزہ رکھنا ابراہیم)اسلام (کے دین کے مطابق محمد سے پہلے ہی قائیم تھا۔

جب ابراہیم کے ذریعے ابتدائی طور پر مقرر کردہ روزہ رکھا جاتا تھا، تو جنسی رابطہ پورے رمضان کے مہینے میں دن اور رات کو بھی حرام تھا۔

حج ہمارے تک ابراہیم کے ذریعے پہنچا

برائے مہربانی ذرا غور کریں کہ ایسی آئییت ہمیں نماز کا طریقہ)رکوع اور سجدہ (بھی دکھاتی ہے" :ہم نے ابراہیم کو مقدس عمارت کی نشاندہی کی، اور ہدائییت کی کہ وہ میرے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اور میری مقدس عمارت کو ان لوگوں کے لئیے پاک کریں جو اسکی زیارت کرنے آئیں گے، جو اس میں اعتکاف کریں گے، اور جو لوگ رکوع اور سجدہ کریں گے۔ اور تم)اے ابراہیم (اعلان کرو گے کہ لوگ حج ادا کریں۔ پھر وہ تمہارے تک دور دراز کے مقامات سے پیدل چل کر یا سواری کر کے پہنچیں گے۔)"27-26 :22 (پس، قرآن واضح طور پر یہ بتاتا ہے کہ اسلام کے تمام اطوار)نماز، زکات، روزہ اور حج (ہم تک ابراہیم کے ذریعے پہنچے۔

قرآن ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا نے ابراہیم کو سکھایا کہ نماز، زکوات، روزہ اور حج کیسے کرنا ہے، پھر ابراہیم نے ان طریقوں کو اپنے بچوں کو، اور پھر اسی طرح نسل در نسل سکھایا گیا۔

وہ ابھی تک بضد ہیں

یہاں تک کہ ان لوگوں کو قرآن کے تمام ثبوت دکھانے کے باوجود بھی، وہ لوگ جو خدا پر یقین نہیں کرتے، آپ دیکھیں گے کہ وہ اپنے طریقوں پر اصرار کریں گے۔ آپ اس بات پہ حیران نا ہونا اگر اس کے بعد بھی وہ یہ سوال پوچھیں :"نماز پڑھنے کی تفصیل قرآن میں کہاں ہے"؟

جب تک کہ وہ اپنے خالق کے بارہا کہے گئے اس دعوے کا یقین نہیں کرتے کہ قرآن مکمل ہے، تو وہ اس قرآنی حقیقت کو کبھی نہیں دیکھ سکتے۔ یہ ذیل میں درج کی گئی ہے:

قرآن پر یقین نا کرنے کا نتیجہ

قرآن کو دیکھنے، سننے یا سمجھنے سے محرومی۔ لہذا، ہدایت پانا ناممکن ہو جاتا ہے" :اس سے زیادہ عیار کون ہے جسے اس کے رب کی آیات کی یاد دہانی کرائی جائے، مگر اس کے باوجود انہیں جھٹلاتا ہے، جبکہ اپنے اس گناہ سے لاعلم ہے؟ اس کے نتیجے میں، ہم ان کے دلوں کو ڈھانپ دیتے ہیں سمجھنے)قرآن (سے، اور ان کے کانوں کو بہرا۔ پس، جب تم انہیں ہدایت کی طرف مدعو کرتے ہو، وہ کبھی بھی راہنمائی نہیں پا سکتے۔)"18:57 (

زندگی کے دو بد قسمت ترین حقائق

لوگوں کی اکثریت کافر ہے ۔ ۔1

لوگوں کی اکثریت جو ایمان رکھتی ہے وہ جہنم جا رہی ہے ۔ (2)

لوگوں کی اکثریت، جو کچھ بھی تم کرو، ایمان نہیں لاتے ")12:103" (اور جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں وہ اکثریت مشرکین کی ہے "" اگرچہ تم، اکثریت کے ساتھ ہو، تو تم بہت بڑی مصیبت میں ہو۔ (12:106)

اگر تم اہل ایمان کی اکثریت کے ساتھ بھی ہو،تب بھی تم بڑی مصیبت میں ہو۔

جو لوگ صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں وہ ایک نادر اور انتہائی خوش قسمت گروپ ہے ۔ وہ اقلیتوں کی اقلیت ہیں ۔

مسئلہ یہ ہے :وہ سوچتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر ہیں

جو کوئی انتہائی مہربان کا پیغام نظر انداز کرتا ہے ، ہم شیطان کو مستقل ان کا ساتھی بنا دیتے ہیں۔ شیطان پھر انہیں راستے سے بھٹکا دیتا" ہے، مگر انہیں اس خیال میں رکھتا ہے کہ وہ صحیح طریقے سے ہدایت پا رہے ہیں "۔)37-36 :43 " (تم ہر مسجد میں سختی سے نیکی کرو، اور صرف خدا کی عبادت کرو، اپنی عبادتوں کو صرف خدا ہی کے لئیے مخصوص کرو۔ جیسے اس نے تمہیں ابتدا سے پیدا کیا، تم لوٹ کے جاؤ گے ۔ وہ کچھ کو ہدائییت دیتا ہے ۔ دوسروں کو بھٹکنے میں پر عظم کر دیتا ہے، کیونکہ وہ خدا کی بجائے شیطانوں کے ساتھ اتحاد کر چکے ہیں، اور اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں "۔)30-29 :7" (بدترین ہارے ہوئے لوگ وہ ہیں جو گمراہ ہو جاتے ہیں، پھر اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ وہ صحیح ہدایت پر ہیں ۔) "104-103 :18(

اپنے شرک کرنے سے لا علمی

اکثریت ان کی جو ""ایمان رکھتے"" ہیں، انجانے میں شرک کرتے ہیں؛ وہ اس بات سے لا علم ہیں کہ وہ مشرک ہیں " :اس دن) فیصلے کا(جب ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے، تو ہم مشرکین سے پوچھیں گے، ""کہاں ہیں وہ شرکاء جنہیں تم نے خدا کے ساتھ شریک کیا؟' پھر، ان کا واحد یہ جواب ہو گا، 'خدا کی قسم ہمارے رب، ہم مشرک نہیں تھے۔ 'یاد رکھیں کہ کس طرح انہوں نے اپنے آپ سے بھی جھوٹ بولا، اور یاد رکھیں کہ ان کے شرکاء ان کو ترک کر دیں گے -)24-22 :6 (آپس، ایسے لوگ ہیں جو شرک کرتے ہیں، مگر وہ اپنےشرک سے

بے خبر ہیں۔ کیا آپ انہیں میں سے ایک ہوے نہیں؟ آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ ان میں سے ایک نہیں ہیں؟ یہ معلوم کرنے کا اب موقع ہے کہ آپ شرک نہیں ہیں۔

آپ کیسے یہ تعین کر سکتے ہیں کہ آپ مشرک نہیں ہیں؟

صفحہ 55 پر جواب ہے

"حدیث و سنت" کی اہمیت

قرآن ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ "حدیث و سنت" ایک ایسے اہم امتحان کی حیثیت رکھتے ہیں جو ایک سچے مسلمان کو اور جھوٹے مسلمان سے الگ کرتا ہے۔

سچا مسلمان خدا کے اس فرمان پر یقین کرتا ہے کہ قرآن مکمل، کامل اور مفصل ہے (114 ، 38 ، 19 :6)۔ اس کے نیتجے میں، حقیقی مسلمان مذہبی رہنمائی کے لیئے کسی دوسرے ذریعہ کو قبول نہیں کرتا۔

جبکہ جھوٹا مسلمان، مرد یا عورت ، وہ حدیث اور سنت کی طرف متوجہ ہو جائے گا، اور اس طرح منافق کے طور پر بے نقاب ہو جائے گا، جو بظاہر عقیدے کو بالکل مانتا ہے، جبکہ دل کے اندر سے انکار کرتا ہے (دیکھیں 16:22)۔

ہم ہر نبی کے خلاف کھڑے کر دیتے ہیں دشمنوں کے طور پر، انسانوں اور جنات کو، دھوکہ دینے کے لیئے متاثر کن بیانات کو اکٹھا کرنے" کے لیئے ایک دوسرے کو اسٹنا دیتے ہیں۔ اگر تمہارا رب چاہے تو وہ ایسا نہ کرتے (لیکن یہ خدا کی مرضی ہے (تاکہ ان لوگوں کے دماغ جو آخرت میں ایمان نہیں رکھتے، اور یہ ان کو سنیں اور وہ ان کو انہیں قبول کرنیں دیتے ہیں، اور ان کی حقیقی شناخت کو بے نقاب کرنے کے لئے۔ (6: 112-113" (کیا آپ قرآن سے مطمئین ہیں؟ کیا آپ خدا پر یقین رکھتے ہیں؟ یا، کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ قرآن مکمل نہیں ہے، کہ آپ کو مذہبی رہنمائی کے اضافی ذرائع کی ضرورت ہے؟

"ایک مستند" حدیث

فیصلے کے دن، محمد ہی ہونگے جو سب سے پہلے شکایت کریں گے کہ ان کے پیروکاروں نے انکے دشمنوں)حدیث و سنت (بدعت بنانے والوں کے حق میں قرآن کو چھوڑ دیا تھا" :اور رسول کہیں گے، 'میرے پروردگار، میرے لوگوں نے اس قرآن کو ویران کر دیا ہے ۔ 'ہم اس طرح ہر نبی کے مقابل دشمنوں کو قائیم کر دیتے ہیں ہیں جو بدکار ہیں ۔آپ کے رب کی مدد اور ہدایت آپ کے لئیے کافی ہے)مثلا، قرآن کافی ہے (۔ ")31-30 :25 (اس بات پہ غور کریں کہ اوپر دکھائی گئی آئییت)31 :25 (اور 6:112 میں حرف با حرف کتنی مماثلت ہے ۔ کیا یہ محض اتفاق ہے؟

اس طرح، نبی محمد ان لوگوں کے سے بہت مایوس ہو جائیں گے جو ان کی محبت میں بری طرح گرفتار تھے، جیسے کہ عیسی ان عیسائیوں سے مایوس ہو جائیں گے جو اسے خدا یا خدا کا بیٹا سمجھتے تھے ۔

"قرآن :صرف ایک ہی جائیز "حدیث

یہ خدا کی آیات ہیں ۔ ہم سچائی انہیں آپ کے لئیے بیان کرتے ہیں ۔ وہ کونسی "حدیث "، ہے جس پر خدا اور اسکے آیات کے علاوہ وہ ان" یہ ایمان رکھتے ہیں؟ افسوس ہر اس گناہگار گھڑنے والے پہ ۔ جو خدا کی آئییات کو سننے کے باوجود، تکبر کے ساتھ اپنی راہ پر بضد ہے، جیسے کہ اس نے کچھ سنا ہی نہیں؛ اس کے لئیے ایک دردناک عزاب کا وعدہ ہے ۔ جب وہ ہماری آیات سے کچھ سیکھتا ہے، تو وہ اسے ضائیع کرتا ہے ۔ یہ ذلت آمیز عذاب کے مستحق ہیں ۔ جہنم ان کا انتظار کر رہی ہے؛ نا انکی دولت اور نا ہی وہ شرکاء ان کی مدد کو آئیں گے جو انہوں نے اپنے رب کے شریک ٹھہرائی ۔ یہ ایک خوفناک عزاب کے مستحق ہیں ۔ یہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی ان آیات پر یقین "نہیں کرتے وہ ذلت اور تکلیف دہ عذاب کا شکار ہوں گے ۔)"11-6 :45(

کیا آپ خدا کی آیات پر یقین رکھتے ہیں؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ قرآن مکمل، کامل، اور ممفصل ہے؟)114 ،38 ،19 :6 (یا آپ کو قرآن کے علاوہ بھی کچھ اور ذرائیع کی ضرورت ہے؟

قرآن صرف وہ واحد "حدیث " ہے جس کی پیروی کی جائے ۔ اس کے علاوہ تمام احادیث گستاغانا اور گمراہ کرنے والی بدعتیں ہیں " :خدا نے سب سے بہترین " حدیث " کو نازل کیا ہے؛ ایک ایسی کتاب جو بلا متضاد ہے، اور دونوں راستوں کی وضاحت کرتی ہے)جنت اور جہنم (۔ وہ لوگ جو اپنے رب کا احترام کرتے ہیں، ان کی جلد کانپنے لگتی ہے، پھر ان کے دل اور انکی جلد خدا کے پیغام وصول کرتے ہوئے نرم پڑ جاتے ہیں ۔ خدا کی ہدائییت ایسی ہے؛ وہ جسے چاہیں ہدائییت عطا فرمائیں ۔ اور وہ جن کو وہ بھٹکنے دیں، ان کو کوئی ہدائییت نہیں دے سکتا" ۔)23 :39 " (ایسے بھی لوگ ہیں جو لوگ ہیں جو بیکار "حدیث "کی وکالت کرتے ہیں اور خدا کے راستے سے موڑنے کی

وجہ بنتے ہیں، لا علمی میں، اور پھر اپنے اعمال کو سنجیدگی سے لینے میں ناکام ہوتے ہیں؛ یہ ایک ذلت آمیز عزاب کے مستحق ہیں ۔ اور جب اس کو ہماری آیتوں کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے، تو وہ دور ہٹ جاتا ہے، جیسا کہ اس نے کبھی ان کو سنا ہی نہیں؛ گویا کہ اسکے کان بہرے ہیں؛ وعدہ ہے اسکے لئیے ایک دردناک عذاب"۔)7-6 :31(

ٹھوس ثبوت

قرآن کے واضع بیانات کا ایمان والوں کی یقین دہانی کے علاوہ، علاوہ، کہ قرآن مکمل، کامل، مفصل ہے، اور یہ مذہبی رہنمائی کا واحد ذریعہ ہونا چاہئیے، یہ خدا کی رضا تھی کہ ان آیات کی ایک ناقابل تردید ٹھوس ثبوت کے ساتھ معاونت کی جائے۔

قرآن میں ایک ریاضی معجزہ دریافت کیا گیا تھا، جس میں ہر لفظ، بلکہ ہر ایک خط، ایک انتہائی پیچیدہ عددی ظابطے کے مطابق قرآن میں رکھا گیا تھا۔ یہ ظابطہ)کوڈ(نمبر]19[پر مبنی ہے، جو قرآن کے افتتاحی بیان میں خطوط کی تعداد ہے، اور 74:30 میں درج کردہ تعداد اشارہ کرتی ہے اور ان لوگوں کی اس بات کا جواب دیتی ہے جو یہ دعوہ کرتے ہیں کہ قرآن کس انسان کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ یہ ریاضی معجزہ بلا شک و شبہ کے ثابت کرتا ہے کہ قرآن ایک خدائی کتاب ہے، اور یہ بالکل محفوظ ہے۔ تفصیلات کے لئیے برائے مہربانی ملاحظہ کریں "کتاب، "قرآن: معجزے کی بصری پیشکش۔

وہ ٹھوس ثبوت جو اس بات کی حمائیت کرتا ہے کہ مزہبی ہدائییت کے لئیے صرف قرآن ہی واحد ذریعہ علم ہے، اس ریاضی معجزے سے منسلک ہے؛ یہ بھی نمبر)19(پر مبنی ہے۔ یہ ثبوت صفحہ 72-64 پر پیش کیا گیا ہے۔

چونکہ یہ ثبوت بالکل ٹھوس ہے، لہذا بجائے اس کے کہ لوگ اس کی کوئی ترجمانی کریں، وہ تمام لوگ جو سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اسے قبول کریں گے۔ صرف وہ لوگ جو بری طرح جھوٹے یقین میں جکڑے جا چکے ہیں، اس ظاہر سچ کو مسترد کریں گے، کیونکہ یہ عذاب قرآن کو مسترد کرنے کی وجہ سے ہے۔)17:45 ملاحظہ کریں(۔

قرآن کے معجزہ کا خلاصہ مندرجہ ذیل چار صفحات کو کتاب :"قرآن : معجزے کی بصری پیشکش" سے دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

قرآن : معجزے کی بصری پیشکش

بذریعہ :رشاد خلیفہ، پی ایچ ڈی

امام مسجد ٹوسان، ایریزونا

خلاصہ اور نتائج

قرآن کے معجزے کی اس کتاب میں تفصیل انتہائی سادگی سے انتہائی پیچیدہ کی حد تک جاتی ہے۔ کیونکہ قرآن تمام لوگوں کے لیئے نازل کیا گیا تھا، اس کی زبان بہت سادہ سے ہوتی ہوئی، لسانی اور ادبی معیار کی بلند ترین سطح تک جاتی ہے۔ یہ پیغام ہر کسی کو میسر ہے، چاہے انکا تعلیمی معیار جس سطح کا بھی ہو۔ قرآن کے معجزے کے بھی یہی حقائق ہیں۔ اس طرح، ٹھوس حقائق جو اس غیر معمولی رجحان کو مرتب کرتے ہیں، انہیں سادہ حقائق اور پیچیدہ حقائق میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

سادہ حقائق

(1) قرآن کا افتتاحی بیان 19 حروف پر مشتمل ہے۔

(2) قرآن میں 114 باب ہیں، یعنی 6 x 19

(3) قرآن کی پہلی آیت (96: 1-5) 19 الفاظ تھی۔

(4) پہلی وحی 76 حروف، یا 19 x4 پر مشتمل تھی۔

(5) پہلا باب نازل ہوا (سورہ۔ 96) 19 آیات پر مشتمل ہے۔

(6) قرآن کے اختتام سے، سورہ -96 کی 19 ویں پوزیشن ہے۔

(7) پہلا باب جونازل ہوا ہے یہ 304 خطوط پر مشتمل ہے؛ 16 x 19

(8) آخری باب نازل کیا گیا (سورہ۔ 110) میں 19 الفاظ ہیں۔

(9) آخری وحی کی پہلی آیت 19 حروف پر مشتمل ہے۔

(10) دوسری وحی (68: 1-9) 38 الفاظ پر مشتمل تھی؛ 19 x 2۔

(11) تیسری وحی (73: 1-10) میں 57 الفاظ تھے۔ 19x3

(12) چوتھی وحی (74: 1-30) خود نمبر 19 ہی کو لے آئی ۔

(13) پانچویں وحی (سورہ 1) نے 19 خطوط پہ مبنی افتتاحی بیان کو 74: 30 کے نمبر 19 بعد فوری طور پر پیش کیا۔

(14) قرآن کے افتتاحی بیان میں پہلا لفظ قرآن میں بالکل 19 بار آتا ہے ۔

(15) افتتاحی بیان میں دوسرا لفظ (خدا) 2,698 بار، 19 کا متعدد (19x 142) ہے۔

(16) قرآن کے افتتاحی بیان میں (رحمان) تیسرا لفظ ہے، اور قرآن میں اس کا 57 بار (19 x3) ذکر کیا جاتا ہے۔

(17) قرآن کے افتتاحی بیان میں لفظ چہارم (رحیم) قرآن کا 114 بار (19x6) ذکر کیا جاتا ہے ۔

(18) افتتاحی بیان کے ضربیہ عوامل (مندرجہ بالا نقائیط 17 -14 ملاحظہ کریں) [1 + 142 + 3 + 6] مجموعی طور پر 152 بنتے ہیں، 19 x8 کا مجموعہ ہے ۔ (19

(19) واقعہ کی ہر فریکوئینسی جو افتتاحی بیان کے ساتھ منسلک ہے، یعنی، 19، 2698، 57، اور 114 خدا کے ناموں میں سے ایک کی عددی قدر کے مساوی ہے ۔

(20) خدا کے معروف ناموں کے تمام مرتب شدہ فہرست (400 سے زائید) صرف چار نام ایسے ہیں جن کی عددی قدر 19 سے تقسیم ہوتی ہے ۔ یہ چار نام وہی چار ہیں جو کی نقطہ نمبر 19 میں بیان کئیے گئے پوائینٹ کے مساوی ہے ۔

(21) افتتاحی بیان سورہ 9 سے غائیب ہے، لیکن سورہ 27، آیت 30 میں معاوضہ دیا گیا ہے ۔ یہ اس اہم بیان کی تعدد کو بحال کرتا ہے جو 114 (6x19) بنتی ہے۔

(22) لاپتہ بیان (باب 9) اور اضافی بیان (باب 27) کے درمیان 19 باب ہیں ۔

پیچیدہ حقائق

باب 50 با عنوان "ق، "شروعات "ق، " کے ساتھ ہوتی ہے اور 57 ق)57 =19 × 3 (پر مشتمل ہے۔ (23)

ق " کے حرف سے شروع صرف ایک ہی اور باب ہے جو کہ باب نمبر42 ، اور اس میں "ق "57 مرتبہ شامل ہے۔" (24)

بنتی ہے۔ (57 x حرف "ق "قرآن کو ظاہر کرتا ہے، اور کل تعداد "ق "کی ان دونوں سورتو میں ملا کر 114 (57 (25)

خلاصہ اور نتائج

باب 50 میں پہلی آیت)با عنوان "ق ("قرآن کو "مجید =شاندار " کے طور پر بیان کرتی ہے اور "مجید "لفظ کی عددی قیمت 57 ہے، (26) بالکل اسی طرح اس باب میں "ق "کی تعداد اتنی ہی مرتبہ ہے۔

x7باب 68 "خط ن " کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور 133 ن پر مشتمل ہے؛ یا19 (27)

x8باب 7، 19، اور 38 خط "ص " کے ساتھ شروع ہوئے ہیں، اور تین باب میں اس خط کی موجودگی کی مجموعی تعداد 152، یا 19 (28) ہے۔

ہے۔ x15باب 36 خط "ی "اور "س " کے ساتھ شروع ہوئی ہے اور اس باب میں ان دونوں خطوں کی مجموعی تعداد285 ، یا19 (29)

x19باب 40 سے 46 "ح "اور "م " کے ساتھ ابتداء کیے جاتے ہیں۔ ان سات ابواب میں ان دو خطوط کی کل تعداد 2147، 113 (30) ہے۔

باب 42 تین ابتداء "ع، " "س، "اور "ق، " کے ساتھ پہلے سے موجود ہے اور اس باب میں ان تین خطوں کی مجموعی تعداد 209، یا (31) 19x11 ہے۔

باب 19 میں پانچ حروف، یعنی "ق "، "ح "، "ی "، "ع "، "ص " کے ساتھ شروع ہوا اور اس باب میں ان پانچ حروف کی موجودگی کی (32) مجموعی تعدد 798 ہے، یا19 x42۔

قرآن کریم کی ابتدائی "ح "، "ط۔ح "۔، "ط۔س۔ "،اور "ط۔س۔م۔ "، "ان پانچ ابواب یعنی 19، 20، 26، 27، اور 28 کے اندر (33) ایک منفرد طریقے سے جڑا ہوا تعلق قائیم کرتا ہے۔ ان کے پانچ بابوں میں یہ خط 1767 یا19 x93 ہے۔

(34) باب 2 حروف "ا ۔ل ۔م ۔"، کے ساتھ شروع کی جاتی ہے اور ان خطوط کا ٹوٹل 9899 پر مشتمل ہے (19x521) ۔

(35) باب 3 بھی خطوط "ا ۔ل ۔م "۔ کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور ان خطوط کا ٹوٹل نمبر 5662 پر مشتمل ہے (19x298) ۔

(36) باب 29، 30، 31، اور 32 بھی خطوط "ا ۔ل ۔م "۔ کے ساتھ شروع ہوئے ہیں اور ان خطوں کی موجودگی کی کل تعداد 1672 (19 × 88)، 1254 (19 × 66)، 817 (19 × 43) اور 570 (19 × 30)، بالترتیب ہے۔

(37) باب 10 اور 11 خطوط "ا ۔ل ۔ر "۔ کے ساتھ شروع کیے جاتے ہیں، یعنی ہر ایک 2489 کی مجموعی تعداد پر مشتمل ہے (19 × 131) ۔

(38) باب 12، 14، اور 15 بھی تین حروف "ا ۔ل ۔م "۔ کے ساتھ شروع کیے جاتے ہیں۔ ان بابوں میں ان خطوں کی موجودگی کی مجموعی تعداد 2375 (19x125) 1197 (19x63) اور 912 (19x48) بالترتیب ہے۔

خلاصہ اور نتائج

(39) باب 13 چار ابتدائی حروف "ا ۔ل ۔م ۔ر "۔، کے ساتھ پہلے سے ہی مقدم ہے اور ان خطوط کی کل تعداد 1482 (19x78) پہ مشتمل ہے۔

(40) باب 7 چار خطوط "ا ۔ل ۔م ۔ص "۔، کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور اس باب میں ان چار خطوط کی تعداد 5320 یا 19 x280) ہے۔

(41) قرآنی ابتدائی حروف کی تعداد 14 ہے، اور ان حروف تہجی کو بنانے میں حصہ لینے والے حروف بھی 14 ہیں، اور ابتدائی حروف والے بابوں کی تعداد 29 ہے۔ جب ہم ان نمبروں کو شامل کرتے ہیں تو 14 +14 +29 جب ہم کل 57، یا (19x3) ہے۔

(42) قرآن کے ابتدائی حروف کو "قرآن کا معجزہ "بیان کیا گیا ہے) صفحہ 240 (دیکھیں۔

(43) واحد "کی ہندسی قدر ہے۔ لہذا یہ معجزہ قرآن اور اس = ONE" قرآن کریم میں مشترکہ فرقہ وارانہ تعداد نمبر] 19 [ہے، اور یہ عربی لفظ "کے بنیادی پیغام پر زور دیتا ہے" :خدا ایک ہے۔

نتیجہ:

:یہاں پیش کردہ ٹھوس ثبوت ثابت کرتے ہیں

قرآن کا ذریعہ الہی ۔ (1)

قرآن کی کامل سالمیت اور حفاظت۔ ۔2

قران :واحد ذریعہ رہنمائی)19 :6(

رہنمائی کے کسی دوسرے ذریعہ کو تسلیم کرنا خدا کے سوا دوسرے معبودوں کی تشکیل کرتا ہے :بت پرستی۔

: یہ اہم بیان نمبر:19 بنتا ہے

کہہ دو)اے محمد(، 'کس کی گواہی کو برتری ہے؟، کہو، 'خدا میرا گواہ ہے کہ یہ قرآن مجھے دیا گیا کہ میں تمہیں اس کی تبلیغ کروں، اور جس تک" یہ پہنچے۔ اس کے باوجود، تم گواہی دیتے ہو کہ خدا کے سوا دیگر معبود ہیں)قرآن کے سوا دیگر ذرائع کو برقرار رکھنے کیوجہ سے (۔ کہہ دو کہ میں ۔(6x 19)' ایسی گواہی نہیں دیتا، کہو، 'صرف ایک خدا ہے، اور میں تمہارے شرک کو مسترد کرتا ہوں

اس اہم آیت کا نمبر:19 ہے

ہم نے اس کتاب سے باہر کچھ نہیں چھوڑا)قرآن ((6:38(

اس آیت کا عربی متن 19 حروف پر مشتمل ہے۔ *

(19x 2)اس آیت کا نمبر 38 ہے؛ یا *

اس بیان کو عربی حروف میں دکھایا گیا ہے، ہر ایک)حرف (ایک مسلسل نمبر کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے، اور یہ وضاحت ہوتی ہے کہ یہ] [واقعی 19 عربی حروف ہیں۔

[اس جملے پر مشتمل لائین کو عربی میں دکھایا گیا ہے۔]

خدا نے اس کتاب کو مکمل تفصیل سے نازل کیا ہے)114 :6(

اس آیت کا عربی متن 19 حروف پر مشتمل ہے۔ *

19 * اس آیت کی تعداد 114 ہے؛ یا 19x 6

[اس بیان کے عربی حروف کو دکھایا گیا ہے، ہر ایک) حرف (ایک مسلسل نمبر کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور یہ وضاحت ہوتی ہے کہ یہ واقعی 19 عربی حروف ہیں۔] [اس جملے پر مشتمل لائین کو عربی میں دکھایا گیا ہے۔ [

آپ کے رب کا لفظ) یہ قرآن (مکمل ہے، سچائی اور انصاف میں)6:115(۔

یہ بیان عربی متن میں 19 حروف پر مشتمل ہے۔

[اس بیان کے عربی حروف کو دکھایا گیا ہے، ہر ایک) حرف (ایک مسلسل نمبر کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور یہ وضاحت ہوتی ہے کہ یہ واقعی 19 عربی حروف ہیں۔] [اس عبارت کو عربی حروف میں دکھایا گیا ہے۔ [

محمد کو قرآن کی پیشین گوئی کرنا ممنوع تھا

محمد کو خدا کی طرف سے حکم آیا کہ وہ قرآن کا کوئی مواد خدا کی اجازت کے بغیر نہیں بیان کریں گے۔ جب ان کو وحی آئیں گی، تب ان کو سختی سے صرف قرآن کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

یہ آیت نمبر 114 ہے، باب 20 میں۔

114 = 19x 6

[یہ آئییت عربی میں دکھائی گئی ہے جس کے ساتھ آئییت نمبر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔]

کیا یہ محض اتفاق ہے کہ اس آیت کا نمبر قرآن میں سورتوں کی مجموعی تعداد کے برابر ہی ہے؟

خدا اور ان کے رسول چاہتے ہیں کہ ہم قرآن اور صرف قرآن، اور تمام قرآن کے سوا کچھ اور نہیں۔

محمد کو قرآن کی وضاحت کرنا ممنوع تھا

وہ لوگ جو دعوی کرتے ہیں کہ قرآن کو سمجھنا بہت مشکل ہے، اور یہ کہ "حدیث و سنت" قرآن کی وضاحت کے لیئے ضروری ہے۔ سب سے پہلے، قرآن اور "حدیث" پر ایک نظر ڈالتے ہی، مطالعہ کرنے والے کو کو یقین ہو جاتا ہے کہ حقیقت اس کے بر عکس ہے۔ کیونکہ "حدیث" کے تانے بانے بننے والے مختلف قبائیل اور بلکہ مختلف ممالک کے مختلف تلفظوں اور لہجوں والے تھے، اور حقیقت میں "حدیث" کی زبان بے حد مشکل ہے۔

قرآن کی آئیتوں کی منتقلی کے لیئے بولنے میں جلدی مت کرو)اے محمد(۔ یہ ہم ہیں جو اسے ایک قرآن کے طور پر جمع کریں گے۔" ایک بار جب ہم اسے ظاہر کر دیں گے، پھر تمہیں اس پہ عمل کرنا ہوگا۔ پھر، ہم ہی اس کی وضاحت کریں گے۔)"19 -16 :75 (جو آیت یہ بتاتی ہے کہ خدا ہی ہے جو قرآن کی وضاحت کرتا ہے، اس آیت کا نمبر19 ہے۔

قرآن میں ہماری ضرورت کی تمام مثالیں شامل ہیں

چار جگہ بکھری ہوئی آیات موجود ہیں، جو کہ عام طور پہ یہ بیان کرتی ہیں کہ قرآن میں تمام مثالیں، تخیلات، یا مماثلتیں موجود ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے۔ یہ آیات 17:89، 18:54، 30:58، اور 39:27 ہیں۔ جب ہم ان چاروں اہم آیات کو جمع کرتے ہیں تو مجموعی طور پر 228، 19 یاx12 بنتا ہے۔

89+54+58+27=228=19x12

[اس صفحہ پر پہلی تین آیات کی عربی دکھائی گئیی]

ہے۔ ہر آآیت کے نمبر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چونکہ ہم عربی کو یہاں پیش نہیں کر سکتے، چنانچہ، ہم نے "قرآن :آخری عہد نامہ" سے اس کا [انگریزی متبادل ترجمہ لیا ہے، جس کا ترجمہ راشاد خلیفہ، یونیورسل یونٹی، 1992 سے ہے۔

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیئے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، لیکن زیادہ تر لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں۔)17:89 ("ہم نے اس" قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، لیکن انسان سب سے زیادہ بحث کرنے والی مخلوق ہے۔)18:54" (اس طرح، ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیئے تمام قسم کی مثالیں بیان کی ہیں۔ لیکن، تم کافروں کو جس طرح کے ثبوت پیش کرو، وہ کہتے ہیں، "تم

جھوٹے ہو۔)" 30:58 (چنانچہ خدا ان کے دلوں پہ مہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے۔)" 30:59] (ایک بار پھر، عربی کو نہیں دکھایا گیا ہے، اور ہم نے پچھلے صفحے کی طرح انگریزی کو متبادل کیا ہے" (ہم نے لوگوں کے لئیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، کہ شائید وہ توجہ دے سکیں۔)" 39:27 " (ایک عربی قرآن، بلا ابہام کے، کہ وہ صالح ہوسکیں)" 39:28 " (خدا ایک ایسے شخص کی مثال بیان کرتا ہے جو متنازع شراکت داروں سے تعلق رکھتا ہے)حدیث (، اس شخص کے مقابلے میں، جو ایک ہی متواتر ذریعہ)قرآن (سے تعلق رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک سے ہیں؟ خدا کی حمد ہو، ان میں سے اکثرئییت لاعلم ہے۔)" 39:29 " (تم) محمد (بھی یقیناً مر جائیو گے، جیسے وہ مر جائیں گے۔)" 39:30 " (قیامت کے دن، اپنے رب کے سامنے، تم لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرو گے۔)" 39:31 " (اس شخص سے بڑھ کر بد کون ہوسکتا ہے جو خدا کے بارے میں جھوٹ بولتا ہے، اور اس سچ پر ایمان نا لائے جو اس کے پاس آیا؟ کیا جہنم کافروں کے لئیے صحیح سزا نہیں ہے؟)" 39:32 (چاروں آیات کے نمبر 89، 54، 58 اور 27 ہیں۔

228=27+ 58 + 54 + 89

228 = 19x12

مندرجہ بالا آیتوں میں مزید یہ دکھایا گیا ہے کہ محمد ایک انسان ہے جسے ہم سب کی طرح مرنا ہے، اور یہ کہ ہم قانون کا صرف ایک ہی ذریعہ استعمال کریں، نا کہ متعدد متضاد ذرائیع جو کہ ایک دوسرے کے خلاف جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا آیت 28 میں ایک ذریعہ قرآن کی نشاندہی کرتا ہے۔

حدیث :وہاں وہ جو کچھ بھی تلاش کرتے ہیں وہ انہیں مل جاتا ہے

بالآخر، یہ ایک ٹھوس ثبوت کا ٹکڑا ہمیں ملتا ہے جو ہمیں یہ بتاتا ہے کہ وہ جو مومنین ہیں ان کی الگ سے شناخت اس حقیقت سے ہوتی ہے کہ وہ ایک ہی ذریعہ)قرآن (کی پیروی کرتے ہیں، جبکہ کافر "ایک ایسی کتاب کی پیروی کرتے ہیں جس میں وہ ہر وہ چیز ڈھونڈ نکالتے ہیں جس کی وہ خواہش کرتے ہیں۔" یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ ہم حدیث کی کتابوں میں کچھ بھی چاہیں ہمیں مل جاتا ہے۔

یہ بیان، کافروں کے لئیے ایک سوال کے طور پر ہے، کہا "کیا آپ ایک ایسی کتاب کی پیروی کرتے ہیں عمل کرتے ہیں جہاں آپ کو وہ ہر چیز مل جائے جو آپ مانگتے ہیں؟"

اس اہم بیان کا نمبر 38 ہے

38 = 19x2

کیا ہم مسلمانوں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کریں؟ آپ کے فیصلے میں کیسی خرابی ہے؟ آپ کیا ایسی کتاب کی پیروی کرتے ہیں جہاں ہر" چیز آپ کی خواہش کے مطابق مل جائے؟ ")38-35 :68(

خدا قرآن کو کہتے ہیں : مکمل)115 :6(

خدا قرآن کو کہتے ہیں : مفصل)114 :6(

خدا قرآن کو کہتے ہیں : کامل)6:38(

نبی صرف قرآن کی فراہمی کرتا ہے)47-40 :69(

حدیث اور سنت گستاخانہ بدعت ہیں) :25:31 اور 6:112(۔

آپ صرف قرآن کی پیروی کریں) :6:19؛ 7:3؛ وغیرہ...(

حتاکہ خدانے ٹھوس ثبوت بھی فراہم کیا) صفحات 72-64 دیکھیں (

!!! اس کے باوجود وہ یہ سب کچھ دیکھنے میں ناکام کیوں ہوجاتے ہیں؟؟؟

وہ خدا پہ یقین کرنے میں کیوں ناکام ہوجاتے ہیں؟

کیونکہ اندر سے ان کے دل انکے دل اس بات پر یقین نہیں رکھتے جو یہ اپنی منہ سے کہتے ہیں۔ وہ سماجی اور تعلیمی حالات کی وجہ سے اعتراف قبول کرتے ہیں، لیکن ان کے دل اس سے انکار کرتے ہیں " :تمہارا خدا ایک خدا ہے۔ تاہم، جو لوگ آخرت میں یقین نہیں کرتے ہیں، ان کے دلوں میں انکار ہوتا ہے، اور وہ بہت تکبر کرتے ہیں۔)"16:22 (اس انکار کا نتیجہ)کسی کا گہرے یقین سے انکار کرنا (قرآن سے کل تنہائی ہے " :جب آپ قرآن کو پڑھتے ہیں، تو ہم آپ اور جو لوگ آخرت میں یقین نہیں کرتے ہیں ان کے درمیان ایک پوشیدہ رکاوٹ کھڑی کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر ڈھال ڈال دیتے ہیں تاکہ ان کو سمجھنے سے روک دیں، اور ان کے کانوں کو بہرا کر دیتے ہیں؛ اور جب آپ خداوند واحد کی اور صرف قرآن کی تبلیغ کرتے ہیں تو وہ متنفر ہو کر دوڑ جاتے ہیں۔)"46-45 :17 (لہذا، وہ صرف قرآن کو قبول نہیں کر سکتے ہیں؛ وہ دیگر ذرائع جیسے "حدیث اور سنت "کو تلاش کرتے ہیں۔

فتح کی گارنٹی

قرآن پڑھاتا ہے، بلاشک، فتح کی گارنٹی ہے مسلمانوں کے لئیے": ہم نے لکھ دیا ہے کہ مومن فتحیاب ہوں گے) "30:47" (ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں، ان دونوں اس دنیا میں اور قیامت کے دن، مثبت طور پر فتح عطا فرمائیں گے۔) "40:51" (خدا ان لوگوں کی حمائیت فتح کیساتھ کرے گا جنھوں نے اس کی حمایت کی ہے۔ خدا قدر مطلق، طاقتور ہے۔) "22:40" (خدا یقیناً ان لوگوں کا دفاع کرے گا جو ایمان لائیں۔ خدا کسی فریبی اور کافر کو پسند نہیں کرتا۔) "22:38" (اے ایمان والو، اگر تم خدا کی حمائیت کرو گے تو وہ تمہیں فاتح بنائے گا اور تمہاری ثابت قدمی کو پختہ کرے گا۔) "7: 47)

مسلمانوں کو شکست کیوں ہوتی ہے؟

پچھلے صفحے پر دکھائی گئی "یقینی فتح کی ضمانت" دینے کی روشنی میں، اور کیونکہ خدا کبھی بھی غلط نہیں ہے، آج کے "مسلمان "ممکنہ طور پر مسلمان نہیں ہوسکتے۔

تاریخی حقائق

جب تک مسلمان امت نے قرآن کو برقرار رکھا، اور قرآن کے سوا کچھ نہیں، مسلمانوں نے دنیا میں سائینسی طور پر، تکنیکی، ثقافتی، سماجی، عسکری، اور اقتصادی طور پر دنیا کی قیادت کی۔ انھیں کسی جنگ میں شکست نہیں ہوئی۔ اسلام کی سرحدیں مغربی افریقہ سے چین تک؛ جنوبی فرانس اور مشرقی جرمنی میں بڑھے۔

تیسری صدی ہجری کے آغاز میں حدیث اور سنت کی ظہور کے ساتھ، مسلمان امت کا ایک تبتدریج زوال شروع ہوگیا۔ جب سے قرآن مجید کے علاوہ رہنمائی کے ذرائع کے طور پر ان بدعتوں کا ظہور ہوا، "مسلمانوں "نے ایک جنگ بھی نہیں جیتی۔

کیوں صرف 3 کروڑ اسرائیلی مسل 150 کروڑ عربوں کو شکست دے رہے ہیں؟؟؟

کیا اس بات کی کوئی نطق بنتی ہے کہ یروشلم میں 3 کروڑ اسرائیلیوں کو "100 کروڑ "مسلمانوں کو انکی مسجد سے باہر نکلنے پر مجبور کرنا چاہیئے؟

کیوں بھارت ہمیشہ پاکستان کو شکست دیتا ہے؟ روس کیوں افغانستان پر حملہ کرتے ہیں؟ وغیرہ ۔۔۔وغیرہ ۔۔۔وغیرہ۔

مسلمانوں کو شکست کیوں ہوتی ہے؟

کیونکہ وہ خدا کے بار بار اس بیان پر یقین کرنے سے انکار کرتے ہیں کہ قرآن ایک مکمل، کامل اور مفصل کتاب ہے، اور صرف یہی مزہبی رہنمائی کا واحد ذریعہ ہو گا۔

کیونکہ انہوں نے قرآن کے علاوہ دیگر ذرائع، حدیث اور سنت کو قبول کیا ہے۔

جو بھی میرا پیغام)قرآن (نظر انداز کرے گا کافر نہیں ہے وہ ایک دردناک زندگیگزارے گا، پھر ہم قیامت کے دن اسے نابینا کھڑا کریں گے۔ وہ کہے گا، اے میرے پروردگار آپ نے مجھے نابینا کیوں زندہ کیا، جب کہ مجھے پہلے)زندگی میں (دکھائی دیتا تھا)خدا فرمائے گا(، یہی وجہ ہے کہ جب ہماری آیتیں تمہارے پاس آئیں، لیکن تم ان کو بھول گئے تھے اور اس کے نتیجے میں آج ہم تمہیں بھول جاتے ہیں۔ چنانچہ ہم اسی طرح ان کو سزا دیتے ہیں جو حد سے تجاوز کر جاتے ہیں اور اپنے رب کے آیات پر یقین کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اور یقینا، آخرت کی سزا کہیں بہت بدتر ہے اور ہمیشہ کے لئیے ہے)"127-124 :20(

!حدیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی

کیاآپ اپنا وضو اس طرح کرتے ہیں؟ (1)

اگرچہ خدا کے احکامات قرآن میں وضوء کے بارے میں واضح اور سادہ ہیں، "مسلمان "عوام خدا کے علاوہ دوسرے خدا کی پیروی کرتے ہیں؛ وہ خدا کی طرف سے مقرر کیئے ہوئے طریقے پر وضو نہیں کرتے۔ حتمی نتیجہ :ذلت اور شکست۔

اے ایمان والو، جب تم نماز ادا کرنے کے لئیے کھڑے ہو جاتے ہو تو آپ اپنے چہرے کو دھوئیں، اپنے ہاتھوں سے لے کے کہنیوں تک، اپنے سروں کو صاف کریں اور اپنے پاؤں دھوئیں۔)"5:6 (آج کی "مسلمان "اکثریت خدا کے احکامات سے مطمئین ہونے سے انکار کرتی ہے۔ وہ انسانوں کے احکامات کو قائیم کرتے ہیں، جیسے کہ "امام "اور "علماء "ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ایک انتہائی طویل قسم کا وضو کرتے ہیں جس کا انحصار اس بات پر ہو گا کہ یہ کس "فرقے" کے پیروکار ہیں۔ تمام فرقوں نے مختلف "اماموں "کی رائے لے کر اس نتیجے پر پہنچے کہ نبی اس طرح سے اپنا وضو کیا کرتے تھے۔ اس کے نتیجے میں وہ شیطان کے جال میں جکڑے گئے، اپنے خالق کے احکامات کی خلاف ورزی کی، اور اپنے اوپر شکست اور مصیبتیں لے آئیں۔

حدیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی !

کیا آپ اپنی نمازیں اس طرح ادا کرتے ہیں؟(2)

جب آپ اپنی نماز پڑھتے ہیں تو آپ کی آواز بہت بلند نہیں ہونی چاہیئے، اور نہ ہی بہت آہستہ؛ آپ ایک معتدل آواز کو برقرار رکھیں۔)"" 110 : 17(خدا کے ان سیدھی ہدایات کے باوجود "مسلمانوں "کی اکثریت حدیث کی طرف مڑ گئیی؛ وہ دوپہر کی نماز، سہ پہر کی نماز، غروب آفتاب نماز کی تیسری رکات اور رات کی نماز کے دوسرے نصف کے دوران مکمل خاموشی کو برقرار رکھت ہیں۔ یہ ہدایات انہیں کہاں سے حاصل ہوئیں ؟ خدا کے سوا کسی دوسرے معبود سے قرآن کے سوا دیگر ذرائع سے۔

پس، وہ بڑے پیمانے پر شیطان کے جال میں گر پڑے، اور اپنے خالق کی نافرمانی کی، جس کا لفظ)قرآن (مکمل، کامل اور مکمل طور پر تفصیلی ہے)114 ' 38 ' 6:19(

حدیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی !

کیا آپ نماز میں خدا کے سوا دوسرے ناموں کا ذکر کرتے ہیں؟ (3)

یہ خدا کا حکم ہے کہ ہم خدا کے نام کے ساتھ اپنی نمازوں میں کسی اور کے نام کا ذکر نہیں کریں گے)72:18(۔

لیکن آج مسلمان اپنے رب کے آگے جب عبادتیں کرتے میں تو ان بدعتوں کو مانتے ہیں جو انہیں محمد اور ابراہیم کی تعریف و تسبیح کرنے کا حکم دیتی ہیں۔

مساجد کا تعلق خدا سے ہے؛ لہذا، خدا کے نام کے سوا کسی دوسرے کے نام کا ذکر نہ کرو۔)"72:18("

اس سے زیادہ کیا واضح ہے؟

مسلمان "شیطان کے دھوکے میں آکر ،،تشہد ،، جیسی بدعتیں کو پڑھتے ہیں وہ محمد اور ابراہیم پر تعریف و تسبیح کرتے ہیں۔"

یہ بات زیر غور ہونی چاہیئے کہ حتی کہ حدیث اور سنت بھی اس بات کی تسلیم کرتی ہے کہ "تشہد "ایک بدعت ہے اور نماز کا حصہ نہیں ہے۔

کیا یہ صریحاً شرک نہیں ہے ؟؟؟

حدیث اور سنت بمقابلہ قانون خدا

زنا کے خلاف قانون کو بالکل "واضح طور"، پر بیان کرتے ہوئے قرآن حکم دیتا ہے کہ زانی کو سزا کے لئے سو کوڑے مارے جائیں ۔

کیا مسلمانوں نے اپنے خالق کی پیروی کی ہے؟ نہیں ۔

مسلمان "علماء "اس بات کا اعلان کر چکے ہیں کہ قرآن واضح نہیں ہے !!!وہ دعوی کرتے ہیں کہ زنا کرنے والوں کی قرآن میں ازدواجی حیثیت کے بارے میں وضاحت نہیں کی جا سکتی، اور انہیں قرآن کو واضح کرنے کے لئیے حدیث کی ضرورت ہے !!!

یہ سورت ہم نیچے بھیجتے ہیں، حکم کرتے ہیں بطور قانون کے، اور اسکی آئیات "بالکل واضح "ہیں، تاکہ تم فلاح پا سکو۔ زانی)عورت (اور" زانی)مرد(، آپ ان میں سے ہر ایک سو کوڑوں سے چھپکیاں لگائیں، اور ان پر رحم کھا کر خدا کے قانون کی پیروی کرنے سے مت رکو۔ مومنوں کے ایک گروہ کو ان کی سزا کی گواہی کرنے دیں ۔)"24:12 (روایت کے غلبے میں آنے کے نتیجے میں ، اور شیطان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے، "مسلمان "علماء نے شادی شدہ زانی جوڑے کی سزا کو "سنگسار کی موت "مقرر کیا ہے !!!

خدا کی اور رسول کی اطاعت کریں

شیطان لاکھوں مسلمانوں کو دھوکے سے اس بات پر یقین دلانے میں کامیاب ہو چکا ہے، کہ خدا کے اطاعت کرنے کہ معنی ہیں قرآن کی اطاعت، جبکہ رسول کا اطاعت کرنا حدیث کی اطاعت کرنا ہے ۔

شیطان کی اس چال کی مقبولیت میں اس بات سے مدد ملی کہ مسلمان عوام کی بھاری اکثرئییت کی قرآن کے بارے میں جہالت عام تھی، اور خدا کے ان احکامات پر غیر دھیانی تھی کی قرآن ہی مزہبی رہنمائیی ر اور قانون کا علم کا واحد ذریعہ ہو۔

صرف ایک چھوٹی سی سوچ ہمیں اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ قرآن محمد کے منہ کے ذریعہ ہمارے پاس آیا، اور ہمارے تک خدا کی طرف سے براہ راست نہیں پہنچا۔ لہذا یہ حکم کہ ہمیں رسول کی اطاعت کرنا ہوگی ۔۔۔ کیونکہ وہ خدا کے الفاظ کو بیان کرتا ہے۔

تمام پچھلے صحیفوں میں بھی یہی قرآنی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ " :جو بھی رسول کا اطاعت کرتا ہے وہ خدا کی اطاعت کرتا ہے ۔ "چونکہ ظاہر بات ہے کہ رسول تو خدا نہیں ہے، لہذا اس کے احکمات ظاہری بات ہے کہ یہ خدا کے الفاظ ہیں جو رسول بول رہا ہے۔

لہذا علم رکھنے والے اور خوش قسمت مومنوں کو اس بات کا احساس ہے کہ حدیث اور سنت شیطان کی بدعتیں ہیں، جن کا مقصد لوگوں کو خدا کے راستے سے بھٹکانا ہے۔

محمد کی احادیث محمد کی نہیں ہیں

اس کے بجائے، یہ ان مرد اور عورتوں کے احادیث)روایات (ہیں جنھوں نے نبی کو کبھی نہیں دیکھا۔ اصل میں، ان کے دادا کے دادا نے بھی کبھی نبی کو نہیں دیکھا۔

یہ بات معروف ہے کہ سب سے پہلی حدیث کی کتاب بخاری کی ہے، جو محمد کی وفات کے 200 سال بعد پیدا ہوا تھا۔ جب بخاری نے احادیث کی کتاب لکھی، تو وہ ایسے لوگوں سے ملاقات کرتا تھے جنہیں وہ ذرائع کے طور پر جانتا تھا۔ اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد کہ اس کا ذریعہ "سچا" ہے اور ایک نیک مرد یا عورت کے طور پر جانا جاتا ہے، بخاری پوچھتا تھا، "کیا تم کوئی "حدیث" جانتے ہو؟" وہ شخص جواب دیتا تھا، "جی ہاں، " پھر "حدیث "مندرجہ ذیل کو بیان کرتا تھا": میں نے اپنے باپ کو سنا، خدا اسکی روح کو بخش دے، نے کہا کہ اس نے اپنے بڑے بھائی کو سنا، خدا ان کی روح کو بخش دے، کہ وہ اپنی دادی کے ساتھ بیٹھا تھا، خدا اس کی روح کو بخش دے، اور اس نے کہا کہ وہ ایک دن اپنے بڑے چچا کے ساتھ رات کا کھانا کھا رہے تھی تو، خدا انکی روح کو بخش دے، جب انہوں نے کہا کہ ان کے نانا امام احمد ابن محمد الماوی کو جانتے تھے، جنھوں نے یہ کہا کہ وہ کہ اس کے دادا نے سنا اپنے بڑے چچا سے کہ وہ نبی کے عظیم ساتھی عمر ابن خالد "الیمنی کو ملے تھے، اور انہوں نے بتایا کہ نبی صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ' ---------

لہذا، حدیث بخاری کے ذرائع سے ایک حکائییت ہے، جو اس بات کا دعوی کرتی ہے کہ انہوں نبی کی آٹھ نسلوں کے بعد ان کے بارے میں کچھ سنا۔

دوسری طرف، ہم ناقابل تردید ٹھوس ثبوت رکھتے ہیں کہ قرآن خدا کا بے عیب لفظ ہے، اور یہ کہ اس کو بیان کیا نبی محمد نے ۔ لہذا ہم رسول کی اطاعت تبھی کرتے ہیں، جب ہم قرآن کی اطاعت کرتے ہیں، قرآن کے سوا کچھ اور نہیں ۔

حدیث کی پیروی کرنا رسول کی پیروی جیسی نہیں ہے

اس کے بجائے، یہ ان مرد اور عورتوں کی اطاعت ہے جو "حدیث "بیان کرتے ہیں۔

نبی کی ،،نام نہاد حدیث "کی اطاعت کرنا، در حقیقت ان سادہ لوہ لوگوں کے گروپ کی اطاعت کرنا ہے ہیں جو سوچتے ہیں کہ نبی نے ان" کے پیدا ہونے سے 200 سال قبل پہلے کچھ کہا تھا۔

اس طرح، اگر کسی ایک حدیث کی روایت مثال کے طور پر عباس بن یاسر سے ہے، پھر عباس بن یاسر کی طرف سے کہی گئی حدیث کی اطاعت کی اطاعت اصل میں عباس بن یاسر کی اطاعت ہے، اور نبی کی اطاعت کرنے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اصل میں نبی کی صحی اطاعت صرف قرآن کی اطاعت کرنا ہے، جو واقعی محمد کی طرف سے بولی گئی ہے، اور اس کی حمائیت ٹھوس ثبوت کے ذریعے کی گئی ہے۔

یہ حقائق قرآن میں بار بار ان بیانات کی وضاحت کرتی ہیں کہ "صرف وہی فلاح پائیں گے جو شعور رکھتے ہیں"۔

قرآن محمد کے بولے ہوئے الفاظ کے ذریعے ہم تک پہنچا، بغیر کسی ثالث کے یا راوی کے۔ قرآن براہ راست محمد کے منہ سے ان کے کان تک پہنچا جو بہت سختی سے اسی وقت اس کو لکھ لیتے تھے جیسے ہی وہ محمد کے منہ سے بولا جاتا تھا۔

لہذا، قرآن ہی واحد محمد کی صرف سے صحیح حدیث ہے۔ اس کے علاوہ، خدا نے اپنےالفاظ کے دائیمی تحفظ کی ضمانت دی ہے، جو کہ محمد کے منہ سے بیان ہوئے)15:9(۔

عذاب عظیم

)قیامت کے دن (کافروں کو کہا جائے گا کہ تمہارے لئیے خدا کی نفرت زیادہ بد تر ہے اس نفرت سے جو تمہاری اپنے آپ کے لئیے" ہے، کیونکہ تمہیں ایمان لانے کے لئیے مدعو کیا گیا تھا، مگر تم نے انکار کر دیا۔ وہ کہیں گے، 'اے ہمارے رب، آپ نے ہمیں دو مرتبہ موت اور دو مرتبہ زندگی دی، اور اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں؛ ،،کیا بچاؤ کا کوئی راستہ ہے "؟ یہی وجہ ہے کہ جب واحد خدا کے لئیے تجویز کیا گیا تو تم نے یقین کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب بتوں کو اس کا شریک کرنے کو تجویز کیا گیا، تو تم نے یقین کیا۔ لہذا، فیصلہ اب خدا کے پاس ہے، سب سے بلند، عظیم۔)"12-10 :40 (جب واحد خدا کی وکالت کی جاتی ہے، تو کیا تم یقین کرتے ہو؟ یا تمہیں دوسروں کو اس کے ساتھ شامل کرنے کی وکالت کی ضرورت ہے؟

عذاب عظیم

جب ان کے رسول ان کے پاس واضح ثبوت کے ساتھ گئے، تو وہ ان ہی علوم سے مطمئین تھے، جو ان کے پاس پہلے ہی سے تھے، " اور یہی چیزان پر عذاب کا سبب بنی جس کا وہ مزاق اڑاتے تھے۔ پھر، جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا، تو انہوں نے کہا، 'اب ہم واحد خدا میں یقین رکھتے ہیں اور ہم اپنی سابقہ بت پرستی کو مسترد کرتے ہیں۔ 'لیکن افسوس، عذاب دیکھنے کے بعد ان کا عقیدہ ان کے لئیے بیکار ہے۔ اس طرح خدا کا قانون ہے جو کبھی نہیں بدلتا۔ ایسے کفار کے لئیے بربادی ہے۔)"5-83 :40 (کیاآپ اس علم سے مطمئین ہیں جو آپکو اپنے والدین، بزرگ یا علماء سے وراثت میں ملا؟)حدیث و سنت (کیاآپ خدا کی تعلیمات پر اس طرح کے علم کو برتری دینے کے لئیے تیار ہیں؟ یا، کیاآپ کے لئیے بہت دیر ہو چکی ہے؟

عظیم معیار

جب واحد خدا کی وکالت کی جاتی ہے، تو ان لوگوں کے دل جو آخرت میں یقین نہیں رکھتے نفرت سے سکڑ جاتے ہیں۔ لیکن جب بتوں " کا ذکر اس کے ساتھ کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہوجاتے ہیں)"39:45 (۔

:وضاحت

ہم یہاں کیوں ہیں؟

تمام معاملہ جو قرآن بمقابلہ حدیث و سنت ہے یہ تب واضح ہو جاتا ہے جب ہم اپنی زندگی کا مقصد سمجھ جاتے ہیں۔

ہم اس دنیا میں ایک، اور صرف ایک ہی مقصد کے لئیے موجود ہیں۔ جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا ہے)2-1 :67 اور 51:56 (ہمیں صرف واحد خدا کی عبادت کرنے کے مقصد کے لئیے پیدا کیا گیا تھا-شیطان خدا کے ساتھ شریک ہونا چاہتا تھا، خدا کے علاوہ ایک اور خدا۔ اس کے نتیجے میں، خدا نے آدم کو شیطان کے باغی خیالات کو بے نقاب کرنے کے لئیے بنایا۔ اور خدا نے ہمیں شیطان کو اور تمام فرشتوں کو یہ دکھانے کے لئیے پیدا کیاکہ ہم صرف اس کی ہی عبادت کریں گے، کسی کے شریک ہونے کی ضرورت کے بنا۔

لہذا، ہمارے وجود کا مقصد صرف واحد خدا کی عبادت کرنا ہے۔ لہذا صرف ایک ہی نا قابل معافی جرم شرک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم خدا کے علاوہ کسی بت کو یا کسی اور کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں، ہم آزمائش میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

ہم اپنے وجود میں آنے کا مقصد تبھی پورا کرتے ہیں جب ہم صرف واحد خدا کی عبادت کرنے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں، بغیر محمد کو شریک بنائے ، یا عیسی یا مریم، یا کسی ولی، یا کسی امام، یا کوئی بھی چیز، یا کسی بھی انسان کے بغیر۔

جب ہم محمد کی طرف سے دی گئی "مذہبی "ہدایات تلاش کرتے ہیں، یا خدا کے سوا کسی دوسرے ذریعہ کی، تو ہم شیطان کو اسکے دعوے میں مدد کرتے ہیں، کہ خدا کو کسی ساتھی کی ضرورت ہے۔ لہذا، جو لوگ واحد خدا کی عبادت کرتے ہیں وہ صرف واحد خدا کی ہدایات اور تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ جیسا کہ اس کتاب کے دوران دکھایا گیا ہے، خدا کی تعلیمات قرآن میں مکمل، کامل، اور مکمل طور پر تفصیلی ہیں۔

باالآخر :اہم ترین سوال

آپ کے خیال میں، کیا خدا واحد اپنے آپ سے زندہ رہ سکتا ہے ؟؟؟

یا، آپ کے خیال میں، خدا کو محمد کی ضرورت ہے، عبادتوں کے لئیےاور اس کو یاد کرنے کے لئیے؟؟؟

آپ کے خیال میں، کیا خدا واحد اپنے آپ سے زندہ رہ سکتا ہے ؟

یا، آپ کے خیال میں، خدا کو محمد، عیسی، مریم، یا کسی نیک بزرگ)وں (کی شراکت داری کی ضرورت ہے ؟؟؟

اگر آپ واحد خدا کی عبادت کر کے مطمئین اور خوش ہوں گے، بغیر محمد، مریم، عیسی یا کوئی بارے میں جانتے ہو تو، آپ محمد، یسوع، مریم، یا کسی بھی نیک بزرگ، یا کسی اور، یا کسے بھی چیز کے نام کے شامل ہونے سے مطمئین ہونگے؟

کیا آپ واحد خدا کا ذکر کرتے ہوئے ناراضگی محسوس کرتے ہیں؟

جب میں واحد خدا کے بارے میں بات کرتا رہوں گا، تو کیا آپ اس سے تنگ آجاتے ہیں؟ کیا آپ خدا کے ساتھ ساتھ دوسرے ناموں کو بھی سننا ضروری سمجھتے ہیں؟ کیا آپ کے تصور میں صرف واحد خدا زندہ رہ سکتا ہے؟

جب میں واحد خدا کا ذکر بار بار دہراتا ہوں، کیا آہ کو اس سے کراہت محسوس ہونے لگتی ہے؟ یا آپ واحد خدا کے ذکر سے خوش اور مطمئین ہو جاتے ہیں؟؟؟

قرآن کے عظیم معیار کے مطابق، جو 39:45 میں بیان کیا گیا ہے، آپ کے ان سوالات کے جواب آپ کو اپنے آپ کو جاننے اور اپنی منزل کو جاننے میں اہمیت رکھتے ہیں۔

1۔ تعارف

2۔ خدا کے رسول کی اطاعت کے بغیر نجات نہیں

3۔ خدا کے پیغامات کی فراہمی کرتے ہوئے، رسول اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے

4۔ محمد کی نمائندگی صرف قرآن کی طرف سے ہوئی

5۔ ایک خدا - ایک ذریعہ

6۔ قرآن: ایک غیر معمولی کتاب

7۔ حدیث و سنت =100 فیصد قیاس آرائی

8۔ محمد کو معبود بنانا

9۔ محمد کو شریک بنانا

10۔ نبی کا بس ایک ہی مقصد :قرآن کی تحویل

11۔ ان کا پسندیدہ سوال

12۔ اسلام کے تمام طور طریقے)نماز، زکات، روزہ، حج (ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچے

13- قرآن پر یقین نا کرنے کا نتیجہ

14- "حدیث و سنت" کی اہمیت

15- ٹھوس ثبوت

16- قران :واحد ذریعہ رہنمائی (6: 19)

17- فتح کی گارنٹی

18- احدیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی!

19 - عذاب عظیم

Landmarks

1. Table of Contents
2. Cover

قرآن ، حدیث اور اسلام
از راشاد خلیفہ، پی-ایچ-ڈی

Table of Contents

تعارف

خدا کے رسول کی اطاعت کے بغیر نجات نہیں

خدا کے پیغامات کی فراہمی کرتے ہوئے، رسول اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے

محمد کی نمائندگی صرف قرآن کی طرف سے ہوئی

ایک خدا - ایک ذریعہ

قرآن :ایک غیر معمولی کتاب

حدیث و سنت =100 فیصد قیاس آرائی

محمد کو معبود بنانا

محمد کو شریک بنانا

نبی کا بس ایک ہی مقصد :قرآن کی تحویل

ان کا پسندیدہ سوال

اسلام کے تمام طور طریقے)نماز، زکات، روزہ، حج(ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچے

قرآن پر یقین نا کرنے کا نتیجہ

"حدیث و سنت" کی اہمیت

ٹھوس ثبوت

قران :واحد ذریعہ رہنمائی (6: 19)

فتح کی گارنٹی

احدیث قرآن سے انحراف کا سبب بنی

عذاب عظیم